

مفتی اعظم

خُلا مَالِ دین

ترجمہ و تفسیر
شیخ الفیہ حضرت مولانا محمد علی
نیر اقبال دہلوی لاہور

۱۹۶۰ء

اکست

یہ کتاب طبع و اشاعتِ اجمیر خدام الدین لاہور

ہدیہ چار آئے

ہفت خدام الدین مکہ

جلد ۲ اصف مظفر ۱۳۵۷ مطابق ۵ اگست ۱۹۷۶ء شہدائے

ایران اور عرب ممالک

دنیا میں اچھے جتنے اصول ہیں اکثر اسلامی تعلیمات سے لے گئے ہیں۔ اور کوئی بھی عقل و خرد کی بات جہاں کہیں ملی ہے اس کو مسلمانوں نے اپنی گمشدہ چیز سمجھ کر حاصل کیا اور اپنایا ہے۔ آج مغربی جمہوریت کے جن گائے جاتے ہیں گمراہ اسلام کے شہزادی نظام کی بھدی سی نقل ہے اور اس اشتراکی اصول اہل عالم کو نرلے معلوم ہوئے اور آدمی دنیا سے ان کو کھینٹ سمجھ کر قبول کیا۔ حالانکہ ان اصولوں میں اگر کوئی اچھا اصول ہے تو وہ اسلام ہی کی نقل ہے اور نقل بھی غلط۔ روس نے نہیں بلکہ روس کی ایک سیاسی پارٹی (کیونسٹ پارٹی) نے روسی میں عام انسانوں کی مساوات کا اعلان ہی نہیں بلکہ کل جادی کیا ہے اور ہر ملک کے کچھ نہ کچھ نوجوان اس پر عمل کر رہے ہیں اور اس کی ترویج کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ یہ نہ تو روسی کی تقسیم کا فطری طریق ہے نہ مکمل قانون اور نہ اس پر کما حقہ عمل ہو رہا ہے۔ ذاتی مالکان اور ملکیت کی کمی کرنے کے باوجود روسی میں یہ اصول مختلف اوقات میں اس میں ترمیمیں کرنی پڑی ہیں۔ اسلام نے تمام انسانوں کو انسانی حقوق و بشری ضروریات میں مساوی درجہ دیا ہے۔ اور کسی ایسی بات کی اجازت نہیں دی جو انسان کی شرافت کو خلاف ہو جس کو میدان جنگ میں جانی دشمن کی شکل لگاڑنے ان کے بچوں اور بوڑھوں کو قتل کرنے سے بھی منع کیا ہے۔ کانے گارے، رنگ و وسل اور ذات بات کی تیز آٹھا کر عزت و شرافت کا معیار ان امور کو قرار دیا ہے جس کے لئے انسان کی تخلیق ہوئی ہے اور وہ خدا ترسی اور خدا شنائی ہے۔ جو اس صفت سے محروم ہے وہ حیوان کی طرح اپنے مقصد حیات سے

ناواقف ہے۔ غنیمت نے آخری حج میں یہ اعلان کر کے کہ قحط الحروب علی المسلمین و لا الحرج علی العرب علی کلمۃ من اذم و اذم من قریب۔ ان اکثر منک عین اللہ اقلک کہ نہ عرب کو عجم پر اور نہ عجم کو عرب پر کوئی فضیلت ہے نہ سب اولاد آدم پر اور آدمی سے بنا تھا۔

انسانی مساوات کا اعلان کرنے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کی مٹی سے پیدا کیے کا ذکر کر کے سر پر غرور کو چل کر بیٹھ دیا یہی پاکیزہ تعلیم مٹی جس کی روشنی پر غلامی راہدین دی غلاما یا کرستے جو عوام کو میسر ہو سکتی۔ اور وہی سادہ لباس زیب تن کرنے جو عام عروں کا ہوتا تھا۔ الا انکم کسی کو ذاتی حجت و مقصد کے ذریعہ اگر کسی وقت کوئی غنیمت میسر آتی تو بعض اوقات وہ اس کا اظہار بطور تحریک غنیمت فرما دیا کرتے۔ آقا اور غلام، شاہ و گدا ایک صف میں کھدے سے کھدا صالک رکھ لے ہوتے۔

امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جو حبشی غلام تھے۔ مگر دولت ایمان سے مالا مال ہو چکے تھے سیدنا کہہ کر لپکا کرتے کہ ہمارے سردار بلال رضی اللہ عنہ اس پاک دین کی اس پاک برادر میں داخل ہوئے۔ ہر اہل عالم فخر محسوس کرتے یہ اپنے نفس و آسائش اور ذاتی مفاد و اقتدار کے لئے نہ لڑتے نہ جھگڑتے۔ اکی جھگ اور صلح اللہ کی رضا کے لئے تھے۔

نہ خود سے بھڑکی کسی ایک ان کی شرافت کے قصص میں بھی باگ ان کی جہاں کو دیا کریم کرنا گئے وہ جہاں کر دیا۔ نرم نہ رہا گئے وہ

وہ آتش کے اگلے اگلے مسلمان بننے کے مظہر تھے اور انہیں انہی عینوں انہی کے معصدا تھے اور جب زمانہ نبوت سے دوری ہوئی اور آپس میں اختلاف پیدا ہونے لگا تو یہی وہ اختیار کا آلہ کار بن کر پہنچنے کے لئے فعال بن گئے۔

لیکن جب مسلمانوں نے اسلام و دشمنی شروع کی اور غلامانی رقابتیں اہم امر بنیں تو یہی اکتال عام ہوا پھر عباسیوں کے خلاف بغاوتیں چھوٹیں۔ آخر کار ابن علقمی کی غلامی سے خلافت عباسی اور بغداد کی اینٹ سے اینٹ بج گئی۔ دنیا بھر کے مسلمان جہاں سے منتشر ہو گئے اور علیہ علیہ سلطنتیں قائم ہو گئیں۔ پھر لا حاصل ہونے سے جو شیعہ سنی دوفتنے بن گئے اس نے ایک کرنا دوسرے نیم چرخا کا منظر پیش کر دیا۔ دونوں ترکوں اور ایرانیوں کی لڑائیاں بین جعفر کی غلامی نے بڑا ل کے مبلغ الدولہ کا اقتدار ختم کیا۔ صادق کی شرافت سے شیر و کمان سلطان کیو شہید ہو گئے۔ اور افسوس کہ مسلمان ایسے مباحث میں الجھ کر رہ گئے جن کا حل سے کوئی تعلق نہ تھا اور اعتقادی لحاظ سے بھی ان کو کوئی اہمیت حاصل نہ تھی۔ مثلاً خلفاء راشدین کے درمیان اختلافات کی کہانیاں اور بعض کی شان میں گستاخیاں۔ حالانکہ تاریخ گواہ ہے کہ وہ سب متفق تھے ان میں کوئی اختلاف نہ تھا اور نہ آج ان میں سے کسی کو غنیمت بنانے کا سوال و پیش تھا۔ اس طرح کے اختلافات نے مسلمانوں کے شہزادہ و منتشر کرنے میں بڑی مدد دی۔

شہر پریشان خواب میں لڑتے تعبیر یا آخر کار برطانیہ کی سیاست نے فلسطین میں یہودی ریاست کو جنم دیا جو تقریباً پندرہ سال سے ایک ریاست ہوا۔ اس دور بنا جو اسے ترکی نے اسلام کو سیاست سے خارج کر کے اپنی مرکزی اور روحانی حیثیت کو کمزور کر دیا۔ ان کو اپنی گونڈ کے سیکور ہونے کا ثبوت دینا تھا اس لئے انہوں نے فلسطین کی یہودی حکومت کو تسلیم کر لیا۔ لیکن فلسطین پاکستان ہے آج تک اس کو تسلیم نہیں کیا۔ اور عربوں کے تسلیم کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا فلسطین میں یہودی حکومت کی قیام عربوں کے سینے پر ہونے کے لئے کے مترادف تھا۔ اور یہ مسلم بات ہے کہ مغربی اقوام نے یہودیوں کو اپنا اسلحہ جمیا کیا ہے جو تمام عربوں کی جمعی طاقت سے بھی زیادہ ہے۔ اس لئے خدا کے جوش و خروش میں یہودیوں کو عرب اس کے سامنے دوستی نہیں کر سکتے۔ خدا کی شان کہ حال میں ایران میں عربوں کی بین

خطبہ یوم الجمعہ ۲۷ صفر ۱۳۸۰ھ مطابق ۲۹ جولائی ۱۹۶۰ء عیسوی
از شیخ الفیض بریلانی رحمہ اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

اللہ تعالیٰ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کی اخلاقی
مجرموں کی توجیز کردہ سزاؤں کے سوا مجرم باز نہیں
کے ساتھ
اللہ تعالیٰ جو احقر محمد بن عبد

اس نے جب یہ سخت سزائیں
تجزیہ کی ہیں تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ
مجرموں کا اس سے عقلی سزاؤں سے
رکنا ناممکن ہے۔

چور کی سزا

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا
يَدَيْهِمَا جِزَاءً بِمَا كَسَبَا
كَفَّ عَنَّهُمَا وَلَهُنَّ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ترجمہ۔ اور چور
یا چوریت۔ ہاتھوں کے بائیں
یا دائیں کی لاکھڑی (یعنی چوری) کا
بدلہ ہے۔ اور اللہ کی طرف سے
عزت و شرف سزا ہے۔ اور اللہ غالب
حکمت والا ہے۔ (سورۃ المائدہ: ۶۰-۶۱)

اس آیت پر شیخ الاسلام کا حاشیہ
یعنی جو سزا چور کو دی جا رہی
ہے۔ وہ مال مسروقہ کا بدلہ نہیں
بلکہ اس کے فعل (سرقہ) کی سزا ہے۔
تاکہ اسے اور دوسرے چوروں کو
تنبیہ ہو جائے۔ بلاشبہ جہاں کہیں یہ
حدود جاری ہوتی ہیں۔ دو چار ہی کی
سزائیں کے بعد چوری کا دروازہ قطعی
بند ہو جاتا ہے۔ آج کل "بی بیان منہ" سے
اس قسم کی حدود کو دشنام سزا سے
شروع کرتے ہیں۔ لیکن چوری کی سزا اگر
ان صاحبوں کے نزدیک کوئی مذہب
فعل نہیں ہے تو یقیناً آپ کی مہذب
سزا اس غیر مذہب و دستبرد کے امتیاز
میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اگر ضروری
اسی وحشت کا عمل کرنے سے بہت سے

اس نے جب یہ سخت سزائیں
تجزیہ کی ہیں تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ
مجرموں کا اس سے عقلی سزاؤں سے
رکنا ناممکن ہے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اخلاقی مجرموں کیلئے

جو سزائیں تجویز کی ہیں۔ آپ پر عمل
ہونے کے باوجود ان مجرموں کو ان
سزاؤں کے سوا اور سزا نہیں دیتے
تو معلوم ہوا کہ اس قسم کے مجرم اس
قسم کی سزاؤں کے سوا رک نہیں
سکتے۔ لہذا یہی اللہ تعالیٰ کی توجیز
کردہ سزائیں مناسب ترین ہیں ورنہ
نہ ساری دنیا میں ان بدکاروں کی
بدکاری پھیل جاتی

مزید برآں

جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمت اللعالمین کا
لقب عطا فرمایا ہے۔ چنانچہ رحمت اللہ
ملاحظہ ہو۔ مَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ
لِلْحَيَاةِ رَحْمَةً (سورۃ الانبیاء: ۶۱) ترجمہ
اور ہم نے تو تمہیں تمام جہان کے لوگوں
کے حق میں رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

لہذا

معلوم ہوا کہ جو سزا رحمت اللعالمین
کی جہم کے لئے تجویز فرمائی گئی۔

چور مذہب بنائے جاسکتے ہوں۔ تو
عالمین مذہب کو خوش ہونا چاہیے۔
کہ ان کے مذہبی عقیدے میں اس وحشت
سے مدد مل رہی ہے۔ اگرچہ مذہب کا
غالب ہے۔ اس لئے اسے حق ہے۔
کہ جو چاہے قانون نافذ کر دے۔
کوئی چور و چرائی نہیں کر سکتا۔ لیکن
چونکہ حکمت والا جی ہے۔ اس لئے یہ
احتیاج نہیں کہ محض اپنے اختیار کامل
سے کام لے کر کوئی قانون بنے موع
نافذ کرے۔ نیز وہ اپنے قانون
بندوں کے احوال کی حفاظت کا کوئی
انتظام نہ کر سکے۔ یہ اس کی عورت
اور غلبہ کے منافی ہے اور چوروں
اور ڈاکوؤں کو بڑھتی آزاد چھوڑ
دے۔ یہ اس کی حکمت کے خلاف ہے

کبھی باز نہیں آسکتا

برادران اسلام! چور اس قسم کی
سخت سزا دے بغیر اس جہم سے باز
نہیں آسکتا۔ چنانچہ

انگریزی حکومت

کے زمانہ میں مجھے ذاتی تجربہ ہے کہ
جیل خانوں میں بیٹھا آدمی اگر ہر رنگ کی
چوروں کو مل سکتی تھی۔ اتنی باہر
مل سکتی تھی۔ جب قید کی میعاد پوری ہو
تو چندہ چندہ میں بیس کو ایک ایک
بارک میں رات کو رکھا جاتا تھا۔ اور
وہاں چونکہ سارے ہی ہم مشرب ہوتے
تھے۔ اس لئے بڑے خوش رہتے تھے
اکٹے رہنے کے باعث انہیں میں کسی
خلافیہ خوب کرتے تھے۔

اور سنئے

چونکہ میں انگریز کے زمانہ میں کئی
جیلوں میں دین کی حمایت کی خاطر
رہا ہوں۔ مجھے ان کا خوب تجربہ ہے۔
افران جیل کو یہ تنگ کیا کرتے تھے
مثلاً رات کے بارہ بجے جیل میں شاد
کر دیا۔ مثلاً آپس میں لڑ پڑے۔ جیل
میں خٹہ بیچ گیا اور افسران جیل دوتھے
پرے آئے اور جیل کی دلوں میں جی
دوتی ہوئی آئی۔ وہ صبح کو کرکے گئے۔
پھر تین بجے جیل میں خٹہ بیچ گیا۔
وہ بچارے افسر چھوڑ دتے ہوئے
جیل میں آئے۔

جلسه منعقدہ ۳۰ صفر المظفر ۱۳۸۰ھ مطابق ۲۶ جولائی ۱۹۶۰ء

آج ذکر کے بعد خند و منا و مرشدنا حضرت مولانا احمد علی صاحب مدظلہ العالی نے مندرجہ ذیل تقریر فرمائی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو اختیار دیا ہے اس کو
اللہ تعالیٰ کو واپس کر دینے میں نجاتِ آخری ہے

هَبْ لِي الْوَيْلَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى - آمِينَ

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں صرف انسان کو با اختیار بنایا ہے۔ باقی سب بے اختیار ہیں۔ جیٹ لکھنا، فکٹر کا قور ہے۔ ۵۔ من سو من بلوچہ جیل گاڑی بند لدا ہوا ہے۔ جھپٹے لکھ جا رہا ہے۔ چھ گزہ نہیں سکتا۔ جھڑپا، ہاتھ میں تختہ جا رہا ہے۔ ایک کو چوڑا چار سوار پاں لئے مار لکھتا چلا جا رہا ہے۔ آف نہیں کرتا۔ وہ بے اختیار ہے۔ مگر انسان سمجھ دار ہے۔ با اختیار ہے۔ جو اختیار اللہ تعالیٰ

کی طرف سے عطا شدہ ہے۔ اس اختیار کو اپنے ہاتھ میں رکھے گا۔ تو بر باد ہوگا۔ اگر اس اختیار کو خدا کے سپرد کر دے گا۔ تو نجات پا جائے گا۔ یہ انبیاء علیہم السلام کا مسلک ہے کہ جو اختیار اللہ تعالیٰ نے ان کو دیا ہے۔ وہ انہوں نے واپس خدا کو کر دیا۔ جسے اللہ جو حکم تو دے گا۔ وہ کرے گا۔ جس کام سے جو لوگ کائنات جانیئے۔

رحمة للعالمين

کی طرف سے جب یہ سنرا زانی محسن کے لئے تجویز کی گئی ہے۔ اس سے نڈازہ ہوتا ہے کہ اس جرم کے لئے اس سنرا سے کمتر اور کوئی سنرا ایسی نہیں ہے۔

وما علينا اذا البلاغ

اَعْتَرَفَتْ قَسَا بِجَدِّهَا قَاعَدَ فَنَفَتْ
فَكَرَّحَهَا رَمَقْنِ عَلَيْهِ تَوَجَّهَ - ابوہریرہ
اور نذر بن خالد نے کہا کہ دو آدمی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
فرتے جھگڑتے آئے۔ ان میں سے ایک
نے کہا۔ ہمارے درمیان کتاب اللہ
کے مطابق فیصلہ فرمائیے۔ دوسرے
نے کہا ہاں یا رسول اللہ ہمارے درمیان
کتاب اللہ کے موافق حکم کیجئے اور
مجھے واقعہ عرض کرنے کی اجازت دیجئے
کہ میرا بیٹا اس شخص کے ہاں مزدوری
کرتا تھا۔ اس نے اسکی بیوی سے زنا
کیا۔ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ تیرے
بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا۔ میں نے
اس کے بدلہ میں سو کبیریاں اور
ایک لونڈی دے دی۔ پھر میں نے
مشکم پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ تیرے
بیٹے کو سو دتے لگاؤ جائیں گے
اور ایک سال کے لئے جلا وطن کیا
جائے گا۔ اور سنگساری کی سزا اسکی
عادت کو ملے گی۔ اس لئے کہ وہ
شہادتی شہدہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے واقعہ سن کر فرمایا۔ خبردار
قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میری
میری جان ہے۔ میں ہمارے درمیان
کتاب اللہ کے موافق فیصلہ کروں
تیری لونڈی اور تیری کبیریاں تجھ کو
واپس ملیں گی اور تیرے بیٹے کو سو
کڑوں کی سزا دی جائے گی اور ایک
سال کے لئے جلا وطن کیا جائے گا
پھر حضورؐ نے فرمایا اسے انہیں جو
اس کی عورت کے پاس جا اگر وہ تیرے
اچھین (زنا) کا اعتراف کرے تو اسکو
سنگسار کر دے۔ عورت نے انکار کیا
اور اس نے اس کو سنگسار کیا۔

56

اس حدیث شریف سے صاف طور پر ثابت ہو گیا کہ اگر شادی شدہ زنا کرے تو اسکی سزا سنگسار کرنا ہے۔

ال

دنیا میں یہ سزا نہ ملی تو آخرت
میں اللہ تعالیٰ چاہے تو بخش دے
اور جائے تو سزا دے۔

وما علينا الا البلاغ

کہنا نہیں مانتا۔ جوانی کا زور ہے یاں پہنی ہے کہ جوان بیٹا ہے۔ کہیں مگنا نہ مارے۔ حقیقی آدمی وہ ہوتا ہے جو خوراک نامی کی اطاعت کرتا ہے۔ مال باب کو نہیں ستاتا۔ اگر انسان اپنا اختیار خدا کو ملے کے مشورہ کر دے تو پھر سدا جاتا ہے۔ زندگی سدا جاتی ہے۔ ہر ایک نے شادی محبت اور زنی سے سلوک کرتا ہے۔

ابنہا الصالحا المستقیم لہ الدین سیدے راستہ پر چلا۔ اللہ تبارک نے عقل تو دی ہے

عقود

اس کو کہتے ہیں جو مکالمہ اندیش ہو۔
 بیوقوف وہ ہے جو قانون راست چوری
 کر کے مشافعی کے قصالے آئے۔ اور
 لڑنے سے پیٹھ کو کھائے۔ مگر دوسرے
 دن پکڑا جائے اور تھوڑے بال لگا کر جیل
 کی ہوا کھانی پڑے۔ جو کچھ پتہ لگانے والے
 نقش پا کو دیکھ کر اندازہ لگا بیٹھے ہیں
 کہ جو اس طرف گیا ہے۔

خرد دیتی ہے شوقی نقش پاک
ابھی اس راہ سے گزرا ہے کوئی
انسان کو اللہ تعالیٰ نے اختیار
بنایا ہے اور باقی سب مخلوق کو بلے
اختیار بنا کر انسان کے ہاتھ میں دے
دیا ہے۔ کیا کبھی یہی کہتی ہے کہ
میرے بچہ کو ذبح نہ کرو۔ گائے کو
بچہ کو مجھے ذبح نہ کرو۔ اونٹ کو
مجھے کیوں ذبح کرتے ہو۔ سب پر اختیار
ہیں۔ اختیار خدا کے سپرد ہے کہ وہ
یہ ہے کہ خدا تعالیٰ جو حکم دے گا۔ وہ
کروں گا۔ اے اللہ اگر تو چاہے گا۔ تو
میں کھاؤں گا۔ تو پیائے گا تو پیوں گا۔
غرض یہ کہ تیری رضا کے مطابق زندگی بسر
کروں گا۔ میری درخواست تیری رضا پر

ہر اجتماع میں

میں بعض آدمی نئے ہوتے ہیں۔ اس لئے مجھے ایک واقعہ دیکھنا پڑتا ہے۔ میں عرض کیا کرتا ہوں کہ ایک مرتبہ میں سریاں اونچیاں جلائے بازار سے گشتی میں سریاں کی طرف آ رہا تھا۔ ایک بزرگ ایندھن کے ٹھہرے پر بیٹھے تھے۔ جب میں ان کے پاس سے گذرا تو میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا۔ مولوی صاحب تشریف رکھتے ہیں بھی اسی دروازے کا غلام ہوں۔ جس کے آپ ہیں۔ میں سمجھ گیا کہ میرے پیڑھائی ہیں ہم جنس ہونے کی خوشخبری کوئی ہوگی۔ مجھے لگے مولوی صاحب میں یہاں بیٹھا رہتا ہوں۔ کوئی مشر نظر آتا ہے۔ کوئی گنا نظر آتا ہے۔ کوئی بیچریا نظر آتا ہے۔ گونا گونا اعلان کے لحاظ سے شکلیں مسخ ہو جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کو اختیار دالیں کرنے سے اطاعت کی برکات حاصل ہوتی ہیں بیٹھے تو بیٹھے جاؤ کھڑا رکھے تو کھڑے ہو جاؤ سلائے تو سو جاؤ۔

جیسے ایک حدیث شریف میں آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء سے قبل سوئے کو ناپسند فرماتے تھے۔ اور نماز عشاء کے بعد بائیں کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔ بیکڑہ الذکورم جھکاوا والی حدیث کا ادکا قال۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے ترجمان رسول اللہ ہیں۔ وہ جو کچھ فرماتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ اگر جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ نازل ہو تو وہ وحی جلی (قرآن مجید) ہے اور جو چیز براہ رسالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں القا کی گئی ہو وہ وحی خفی (حدیث شریف) ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی مراد کو الفاظ کا جامہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہناتیں تو وہ حدیث ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زبان مبارک سے نہیں فرماتے ہیں۔ وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتے۔ ارشاد باری تعالیٰ شاذ ہے وَمَا يَكُنْ مِنْ لَدُنْكَ نَبَأٌ فَرِيدٌ إِلَّا لَآتِيَنَّكَ رُوحٌ أَوْ يَأْتِيَنَّكَ الْبُرْهَانُ۔ سورہ نجم ۲۷ آیت ترجمہ۔ اور نہ وہ اپنی خواہش ہے کچھ کہتا ہے، نہ تو وہی ہے جو اس پرانی ہے اسی واسطے میں کہا کرتا ہوں جو منکر حدیث ہے وہ منکر قرآن ہے اور جو منکر قرآن ہے خارج از اسلام ہے یعنی ہے ایسا ہی اگر انسان بنا ہو تو اختیار کو پوچھو خدا کو دود

کیا محمد! مجھ کو اسلام کی حقیقت سے آگاہ فرمائیے۔ آپ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو اس امر کا اعتقاد کرے اور شہادت دے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور محمد خدا کے رسول ہیں اور میری قومانہ کو ادا کرے۔ زکوٰۃ دے۔ رمضان کے روزے رکھے اور خانہ کعبہ کا حج کرے۔ مگر تجھ کو زیادہ بے خبر ہوئے اس شخص نے (یہ سن کر عجز کیا۔ آپ نے سچ فرمایا ہم لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ یہ شخص دیانت بھی کرتا ہے اور تصدیق بھی کرتا ہے۔ پھر اس نے پوچھا کہ ایمان کی حقیقت بیان فرمائیے آپ نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ اللہ اللہ ہے اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور رسولوں پر، قیامت کے دن بد اور قنبر کی بھلائی پر (یعنی وہ ایمان رکھو گے جس کی اس شخص نے کہا آپ نے سچ فرمایا (پھر بدو چھا احسان دیکھی کے متعلق کچھ فرمائیے۔ آپ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تو خدا کی عبادت اس طرح کرنی ہے کہ تو گویا تو اس کو دیکھ رہا ہے (یعنی اس کے حضور میں حاضر ہے) اور ایسا نہ ہو (یعنی اتنا حضور تک نہ ہو) تو اتنا ضروری ہے) گویا خدا جھکو دیکھ رہا ہے۔ پھر اس شخص نے پوچھا قیامت سے آگاہ فرمائیے! آپ نے فرمایا قیامت کے متعلق میرا علم تم سے زیادہ نہیں ہے۔ (یعنی بتانا تم جانتے ہو آتشا ہی مجھ کو معلوم ہے پھر دریافت کیا کہ قیامت کی نشانیوں ہی بتا دیجئے! آپ نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک تو یہ ہے کہ کوڑی اپنے مالک یا آقا کو پکارتے یا اپنی کنیت سے پکارتے پیدا ہوں گے جو اپنی ماؤں کے مالک و اہل تائیں گے اور دوسری نشانی یہ ہے کہ بہنہ پا و برہنہ جس مفلس و فقیر اور بکریاں چرانے والے لوگوں کو تو (عالمشان) عساکت و عمارت میں دفر و دغوری زندگی بسر کرتے ہوئے دیکھے گا۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد وہ شخص چلا گیا اور میں چوڑی درہنگ خاموش بیٹھا رہا۔ پھر آنحضرت ۳ نے مجھ سے فرمایا عرض تو اس سانک کو جانتے ہو؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ شخص جبرئیل تھے جو تم کو تمہارا دین سکھانے آئے تھے (مسلم)

اللہ کے بندو! جو اختیار اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے۔ وہ اختیار خدا تعالیٰ کو دالیں دیدو۔ اور اسکی مرضی کے مطابق زندگی بسرکو

موقوف ہے۔ قَدْ اِنَّا صَلَّيْنَا وَصَلَّيْنَا وَهَبْنَا لَكَ وَهَبْنَا لَكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَيْءَ جَاءَكَ لَكَ وَبِذَلِكَ اُفِيَتْ وَ اَنَا اَكْرَمُ الْمَخْلُوقِينَ (سورۃ النافا) آیت ۱۲۲ ترجمہ۔ کہ دو بیشک میری نماز اور میری قربانی اور میرا دینا اور میرا نماز اللہ ہی کے لئے ہے جو میرے جہان کا پالنے والا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا تھا۔ اور میں سب سے پہلے فرمانبردار ہوں۔ اس کو سمجھتے ہیں مسلمان۔ خدا تعالیٰ نے تمہیں اختیار دیا اور تم نے اللہ کے سپرد کر دیا۔ پھر مسلمان وہ ہوگا۔ جو اس آیت شریفہ کا پابند ہوگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلان کے مطابق زندگی بسر کرے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وَ اَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ فَا بَايَاتٍ كَيْ تَعْلَمُوْا كَمْ يَخْذُوْنَ عَذَابًا صَعْبًا وَعَذَابًا غَلِيظًا (سورۃ الفرقان ۳۱) آیت ۳۱ ترجمہ اور وہ لوگ جب اہمیں ان کے رب کی سیڑیوں سے سمجھا ہی جاتا ہے تو ان پر بہرے اندے ہو کر نہیں گرتے۔

مسلمان وہ ہے

جسکی نماز اور سب عبادت کے کام اس فائز پر آئیں جو اللہ کی رضا کے تابع ہے۔ میں تو صاف کہا کرتا ہوں کہ جو نماز نہیں پڑھتا وہ مسلمان نہیں ہے مسلمان نہیں ہے جو نماز نہیں مسلم بھی نہیں تو پھر کیا ہے؟ فاسق ہے فاسق کے معنی یہ معاش ہے۔ اسی طرح جو روزہ نہیں رکھتا وہ مسلمان نہیں ہے۔ فاسق ہے۔ اگر صاحب نصاب ہے اور زکوٰۃ نہیں دیتا تو وہ بھی مسلمان نہیں ہے۔ فاسق ہے۔ چیت جسٹس جب عدالت میں بیٹھ کر فیصلے کرتا ہے تو وہ شاکی قانون کا قضا کرتا ہے۔ ہم قرآن مجید کو سامنے رکھ کر فیصلہ کرتے ہیں کہ یہ نماز مسلمان نہیں فاسق (بد معاش) ہے۔

ایک حدیث شریف میں حضرت عمرؓ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک روز ہم رسول خدا ص کی خدمت میں حاضر تھے کہ اچانک ایک شخص حاضر ہوا۔ اس کے کپڑے نہایت سفید تھے۔ بال نہایت سیاہ۔ اس پر سفر کا کوئی اثر نہ تھا اور نہ ہم میں سے کوئی اس کو جانتا تھا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زانو سے زانو لاکر بیٹھ گیا اور اپنے دونوں ہاتھ اپنی رانوں پر رکھ لئے۔ اور عرض

مگر چھان نفع بخش ہے۔ دوسرے اعلاؤں میں ایک کھیتے جو ہر چیز بیماری کی جگہ بنتی ہے۔ وہی شفا بھی دے سکتی ہے اسکا تاثیر ایک حدیث اشاعت سے بھی ہوتی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کھیتے کے کاٹنے کے لئے تلے کا بال اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے (بحوالہ پیرس بریلز مناجاب سوسائٹی فار دی پروسٹن آف ایڈن میں میڈیسن) نافذ از ہیرس پینیک میڈیسن لاہور شامہ ملے۔

کھیتے کے شک غلاظتوں پر بھیجتی ہے اور کھیتے کو تندرست انسانوں میں منتقل کرتی ہے۔ مگر بقول شیفے دیکھا پڑی امریکا پڑی کا شہد ہے ایک کھیتی آپ تک کھیتی غلاظت پہنچا سکتی ہے لیکن یہ آپ بالکل بھول جاتے ہیں کہ ہم ہر روز کھانا یا کھانا کھتی غلیظ اشیاء اور ادویہ استعمال کرنے میں قطعی کوئی قیامت محسوس نہیں کرتے۔ دیکھئے۔

(۱) گڑ۔ شکر۔ کھانڈ۔ ذیل روٹی وغیرہ تیار کرتے وقت انتہائی ہر اشیاء برتی جاتی ہے۔ صفائی کا مکمل فقدان ہوتا ہے۔ یقیناً جانتے کہ اگر آپ ان اشیاء کو بیماری کے مواصل میں دیکھ لیں۔ تو ان کو ہیشہ کے لئے خیر باد کہہ لیں۔ مگر اس کے باوجود آپ میں سے بہت سے لوگ یہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی نہیں استعمال کرتے ہیں۔

(۲) چھیک کا ٹیکہ (VACCINATION) جو چھیک کے حملہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ وہ چھیک دار داسے (COV. POX) سے تیار کیا جاتا ہے۔

(۳) پی سی سی۔ (B.C.G) "کے ٹیکے" تہدق کے بڑھتیے سے تیار ہوتے ہیں۔

(۴) اینٹی وینین (ANTI- VENEINE) اور اینٹی ٹکسن دیکھیں (ANTI- TOXIN) بالترتیب "سانپ کے دہر" اور "گھڑے کے کان کے خون" سے بنائے جاتی ہیں۔ یہ مار گریہ اخصی اور خناق دھوکہ قہر یا میں مبتلا مریضوں کے واسطے تریاق کا کام دیتی ہیں اور بوقت ضرورت بعض حالتوں میں ان کا استعمال بالکل ناگزیر ہے۔

(۵) کھنسل ایک نہایت ہی بد شکل اور دردناک کیرا (INSECT) ہے یہ ایک مسخیت ہے کہ اس کے کاٹنے سے کالا زہر اور مہلک ٹیٹھوس (TYPHUS) سے مظلوم انسان پیدا ہوتے ہیں۔ مگر اسی مصل سے ایک تیار شدہ دوا مرض

"مکھیا" میں مجرب و اکسیر ہے۔

(۶) کھیتی جس کی بابت (عزاض) کیا گیا ہے بذات خود بطور دوا مستقل ہے کھیتی کے پھولوں کے پیچھے موجود ایک مادہ سے ایک دوا (FROM BIDIUM) تیار کی گئی ہے جو دستوں اور پچھن میں بڑی کارگر ثابت ہوئی ہے۔ اس دوا کے کئی دیگر فروم بھی ہیں۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہوں۔

(۷) پینٹن آف میڈیسن میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کوئٹہ ۱۹۵۵

MANUAL OF MATERIA MEDICA- BHATIACHARYA AND CO- (PAGE 1755)

ب۔ پریکٹس آف میڈیسن (پریکٹس آف میڈیسن) کا علاج (PRACTICE OF MEDICINE) برادران ملت خیال کیئے اور داد دیئے۔ کھنسل کے پیچھے زہر و فراست کی کارگر قرار دیا گیا۔ انہیں کھیتی کے پھولوں کے پیچھے پویشہ شفا بخش عنصر کا دھکی صافیت آپ ہدیہ ریسرچ نے بھی کر دی ہے (کھیتی صافیت شتر علی عطا فرما دیا تھا۔ یاد رکھئے کہ جب تک آپ کھیتی کو مشروب میں غوطہ نہیں دے لیں گے اس شفا بخش مادہ کا اس میں صل ہونا غیر یقینی ہے۔

(۸) ہینیلیم (PACILLINUM) - سفینم (SYPHLINUM) ہائڈرو فونڈ (HYDROPHONUM) بالترتیب ادھ مرض سے تیار کردہ ادویہ ہیں۔ انہوں نے دق وصل آنکھ اور ہلکائی کی بیماری میں بہت نام پیدا کیا ہے۔

کھان ملک گروں ایک نہیں۔ سیکڑوں ایسی اشیاء اور ادویہ ہیں جو بادی النظر میں نہایت ہی غلیظ اور بڑی خیال کی جاتی ہیں۔ مگر امراض مذکورہ میں ان کے استعمال کے بغیر صحتیاب ہونا اگر نا ممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ پس جب ہم اپنے حکماء کو اس لئے برا نہیں جانتے۔ کہ انہوں نے بڑی مشکلات کے بعد بھی فروع انسان کی خدمت کے لئے ایسی ادویہ تیار کی ہیں تو پھر ہمیں یہ کیا حق حاصل ہے کہ حضرت کے فرمان کو غلط ثابت کرنے کے لئے اپنے ظلم اور پیچیدگیوں کا سارا زور صرف کر دیں۔ جبکہ آپ کے بھی بیماری بہتری کے واسطے ہی ایسا فرمایا تھا۔ یہ مدت جو ملے کہ دنیا کی کوئی چیز صحت کی زہر بھی غیر مفید نہیں ہے کیونکہ بسا اوقات

زہر بھی نہیں موت کے منہ سے چاہتا ہے

چمن میں تیغ فراہم میری گوارا کر کہ زہر بھی کبھی کرنا ہے کا تریاق

جراثیم کے فوائد۔ کہا جاتا ہے کہ کھنسل براہیں لاکر نہیں بیمار کر دیتی ہے۔ مگر کیا آپ نے کبھی یہ بھی سوچا کہ اس خفی خفوق (زہر) سے بھی ہم کھنسلے فوائد حاصل کرتے ہیں؟ اگر یہ نہ ہوتے تو نہ معلوم میں کتنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا اور ہمارا انجام کیا ہوتا؟

(۱) خور کھیتے کی شرح و سفید جیسے ہو انسانی جسم میں بطور حفاظت کام کرتے ہیں۔ براہیں کی برادری سے تعلق نہیں رکھتے؟ لیکن یہ ہم کو ہر دین حملہ و دہ سے بچانے کے لئے بدو جہد کرتے ہیں۔

(۲) کیا جراثیم ہی دودھ کو دہی اور دہی کو پنیر میں تبدیل کرنے کے کام نہیں آتے؟

(۳) کیا پھلوں کے رس سے پھول جراثیم سرکہ تیار ہو سکتا ہے؟

(۴) کیا قیض جراثیم ہی کوڑا گوشت کھاد اور پھول کے ڈھیر سے مل کر انہیں NITRATE میں تبدیل کر کے پھولوں اور درختوں کی غذا نامزد و جی حیا نہیں کرتے؟ نیز قیض کا سد باب بھی نہیں کرتے؟

(۵) امریکا میں دو پڑوسے بڑھاٹ اور سن ڈیوٹی BUTTERWATIS

GUNDEW نامی ایسے پائے جاتے ہیں جن کی غذا کھیتی ہے۔ ان کے پتے ہیشہ کھنسلے رہتے ہیں۔ اور جب کبھی کوئی کھیتی ان پر پڑتی ہے تو وہ جھٹ بند ہو جاتے ہیں۔ یا کھیتی ان کے پتوں سے چپک کر رہ جاتی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان پھولوں کو اپنی حالت برقرار رکھنے کیلئے نامزد و جن کی مطلوبہ مقدار نہیں ملتی اور وہ اس قسم کو کھیتی کے جسم سے پھڑکا کرتے ہیں یا دوسرے کہ نہایت وسیع زات (بشول انسان) کی ساخت میں نامزد و جن ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ان امثال پر ایک لغو ڈالنے کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ دیگر جراثیم اور کیرٹوں کی طرح کھیتی میں بھی

نے نہیں جانا مگر دوسری نوزائیدہ فلسطینی مسل
انی غیر جانبداری کا اعلان کر رہی ہیں خاندانی
سے دعا ہے کہ وہ اہل اسلام کو باہم مذکر رہنے
کے مواقع عطا فرمائے

بہان تک لکھنے کے بعد اطلاع ملی کہ
شاہ ایران نے پریس کانفرنس میں یہ اعلان
کر کے کہ ہم نے فلسطین کی حکومت کو تسلیم
کر لیا ہے۔ بلکہ آج سے دس سال پہلے ہم نے
تسلیم کیا ہوا ہے حالات کو افسوسناک حد تک
مکدر کر دیا ہے۔ اور اس کے بالمقابل عرب لیگ
کی بائیکاٹ کی پروا نہ کرے عرب ممالک کو بدانتہی

ہے کہ اراکتور میں ہونے والی تیل کانفرنس
میں ایران کو شریک نہ کیا جائے بلکہ متحدہ
عرب جمہوریہ کے صدر جمال ناصر نے ایران
میں اپنا سفیر رکھنے کو غرضداری قرار دیا اور
دوسری طرف حکومت ایران نے سفیر عرب
جمہوریہ کو جوہن کھٹہ میں ایران سے چھٹے
جائے کا حکم دیدیا ہے۔ گویا ایران اور عربوں
کے تعلقات نے نازک صورت اختیار کر لی
ہے۔ وَاللّٰهُ لَعَنَ مَا لِقَاءَ فَنِّ دُیْرَ

میں تسلیم کرنا پڑے گا کہ متذکرہ بالا
حدیث شریف صحیح ہے۔ اگر اب بھی انکار
کیا جائے تو حاملہ ان تمام ادویہ کیبیوں
اور ڈاکٹروں کے اقوال کو بھی غلط کرنا پڑیگا
اور یہ ہمارے بس کا روگ نہیں۔ کیونکہ
ان کے تجربات و مشاہدات اپنے فائدہ
کی خود مشہدات دے رہے ہیں *

بغیر شریعت صغیر سے آگے

بین الاقوامی اتحاد کانفرنس یورپی مٹی اس میں
یہودی عورتوں کا وفد بھی آکر شریک ہوا۔
عربوں کو بجا طور پر ایران سے گلہ کرنا چاہیے
تھا۔ انہوں نے احتجاج کیا۔ اخباروں نے لکھا
ہے کہ شاہ ایران نے احتجاج کا سخت جواب
دیا اور انگریزوں میں یہ بھی کہا کہ بین الاقوامی
کانفرنسوں میں اور اقوام متحدہ کے اجلاسوں
میں عرب یہودیوں کے ساتھ بیٹھے ہیں تو
ایران میں یہودی عورتوں کے آنے پر بربر
ماننے کا ان کو کیا حق حاصل ہے۔ یہ بات
شاہ ایران کے مقام کے مناسب نہیں ہے
عرب عورتوں سے جہاں جنگ کرتے ہیں وہاں
اپنوں سے ان کو کھلم کھلا کرنے کا حق حاصل ہے
اور یہودیوں کا سوال صرف عربوں کا سوال
نہیں بلکہ عالم اسلام کا سوال ہے۔

متحدہ اقوام میں شرکت اپنے بس کی بات
نہیں ہے۔ مگر ایران اور عراق کی تقریبات تو
اپنی اختیاری تقریبات ہیں۔ ایسی کانفرنسوں
سے ان کو روکا جا سکتا ہے۔

اب عرب ممالک میں اس حرکت کے
خلاف اچھا خاصا بیجاں ہے۔ خدا تعالیٰ کرے
کہ معاملہ سلجھ جائے ورنہ دشمنان اسلام کو
عالم اسلام میں ریشہ دوانیوں کا مزید سونچ
باجھ لگے گا۔

اگر مسلم اقوام اور مسلم دولت آج اسلام
کے پرانے قرین اصول کو اپنا کر باہمی
اتحاد و مودت اور بہترین روابط سے کام
نہیں لے گئے تو خطرہ ہے کہ کہیں وہ موجودہ
مقام کو بھی نہ کھو بیٹھیں۔ ہمارا ابتداء سے یہ
خیال ہے کہ مسلم اقوام کو دنیا داروں کی
جماعت بندیوں سے علیحدہ ہو کر امتواء اسلام
کی تحریک زندہ کرنی چاہیے۔ یہ ایک مضبوط
غیر جانبدار گروپ ہو سکتا ہے۔ جو ایک طرف
سامراج کے بد اثرات سے نچ سکیگا۔ اور دوسری
طرف اشتراکی جراثیم کو جنوب کی طرف بڑھنے
کا زبردست سد راہ ثابت ہوگا۔ آج ممالکوں

جہاں کچھ نقص ہیں۔ وہاں اس میں چند
فائدہ بھی ہیں۔ ہمارے اس خیال کا تاہم
نزدان پاک کی س آیت سے بھی ہوتی ہے
جس میں خالق کائنات نے ہیں بتایا ہے
کو حوا خلقتہ السماء والارض وما
بایضا باطلا۔ سورہ ص۔ (۱۰۱) ہم نے زمین
و آسمان اور ان کے مابین تمام اشیاء کو
بے فائدہ پیدا نہیں کیا ہے) اور فی الواقع
ہمارا اس پر ایمان ہونا چاہیے۔ کہ
رب العزت نے جو کچھ پیدا کیا ہے۔ اس
میں اگرچہ ظاہری طور پر ہم کو نقص
ہی کیوں نہ نظر آتے ہوں۔ تاہم ان میں
کچھ فائدہ ہونے سے انکار نہیں ہو سکتا۔
مثیل میل سائنس قدرت کے ہزاروں ذرہ
سے پر صہ پٹا رہی ہے۔ اور انشاء اللہ
عقرب و وقت آئے گا۔ جبکہ قریم کے
جراثیم سے ہم فائدہ حاصل کر سکیں گے۔

بالکل اسی طرح آج کل بھی ہم بعض
جراثیم سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔
اور وہ آج بھی ہمارے لئے باعث نجات
ثابت ہو رہے ہیں۔ شنگارازہ ملک پوہینہ
وغیرہ امراض کے خلاف کبھی قوت مدیت
پیدا کرنے اور ان امراض سے محفوظ رہنے
کے لئے انہیں امراض کے پیدا کرنے والے
جراثیم سے تیار کردہ ادویہ انٹی ٹیٹنس
(ANTI-TETANUS) آج کا لرا

(ANTI-CHOLERA) اور انٹی ایک
وکیسین (ANTIRABIC VACCINE) استعمال
کی جاتی ہیں۔ بالفاظ دیگر جو جراثیم کوئی بیماری
پیدا کرتے ہیں۔ انہیں جراثیم سے ہم آگے
ہم مش جراثیم کو ختم کرنے کا کام بھی لیتے
ہیں۔

خلاصہ (۱) ہر چیز دو اثرات رکھتی ہے
ایک پہلا اثر (PRIMARY EFFECT)۔
اور دوسرا اثر ثانی (SECONDARY EFFECT)
کہلاتا ہے۔

(۲) جو چیز جو بیماری یا مصرت پیدا کرتی ہے
وہی چیز اس بیماری یا مصرت سے نجات بھی
دلا سکتی ہے۔

(۳) غلاتیں، اکثر اشیاء میں شام ہوتی ہیں
مگر انکے زیادہ فائدہ اور کم نقص کے پیش نظر
ہم انہیں استعمال کے پیش رو سکتے ہیں اور
نہ ان کے فائدہ سے انکار کر سکتے ہیں۔

(۴) جو چیز میں نقص ہونے لگے ساتھ ساتھ
ان میں فائدہ بھی مزدور ہیں اس کی تصدیق
آیات قرآنی سے بھی ہوتی ہے۔
لہذا ان امور کو زیر نظر رکھتے رہے

سبحان اللہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب مدنی
کی ایمان افروز تالیف
جنت کی ضمانت

جس کا ہر گھس ہونا ضروری ہے
صحات ۱۰۰ صفحہ، دور کا مالکین طباط و کتابت میڈیٹر
قیمت غلام محمول ڈاک سوا روپیہ
مصلحت کیلئے مکتبہ جاوہر ادب ۵۔ دس باک لاہور

حدیث کی دو کتابیں مفت

- (۱) سنن ابن ماجہ شریف اور محمد
 - (۲) تخریب و تخریب مرتبہ ابن السیوطی
- محمد دس روپیہ قیمت کتابت یا مدنی ڈاک و بیک
پتہ ذیل سے آج ہی طلب فرمائیے۔ پناہ داپتہ سافارہ
میں کیجئے

محترم حاجی عبدالرزاق صاحب مدنی رحمہ اللہ
بمس روڈ کراچی ۷

بفت روزہ خدام الدین لاہور
صوفی عبدالعظیم صاحب تھانوی بحیرہ
احمد ملک حافظ علی صاحب نوزان صاحب مسجد
گول چوک سرگودھا سے حاصل کریں۔

پنشن ملک بھر بقران ریسن

گزشتہ سہ ماہی مسلمانانِ دین

نوعمر بچوں پر قرآن کی تعلیم کا اثر

ذیل میں ہم مدرسہ قاسم العلوم متعلقہ ائمہ غلام الدین شیرالوداد ورازہ لہواری، قرآن مجید اور حدیث شریف کی تعلیم پانے والے بچوں کے امتحان کا نتیجہ شائع کر رہے ہیں۔ یہ ایک مسلمہ سنجیدگی ہے کہ مسلمان بچوں کی روحانیت کے لئے سکولوں اور کالجوں کی تعلیم نہ تو کافی ہے۔ اس زہر کا تریاق قرآن مجید اور حدیث شریف کی تعلیم ہے۔ ان نوعی بچوں کے جوابات ملاحظہ کرنے کے بعد باقر امین کرام خود اندازہ کر سکتے ہیں کہ یہ تربیتی کتنا تھوڑی سی ہے۔ اور عام طور پر والدین اس کی اہمیت سے سیکھنے غافل ہیں۔

گلا تو گھونٹ دیا اہل مدرسہ نے ترا

کہاں سے آئے خدا لا الہ الا اللہ

راقبالرحم،

نتیجہ امتحان سہ ماہی مدرسہ قاسم العلوم درس قرآن مجید حدیث شریف

نمبر شمار	نام	حاصل کردہ نمبر	اعزازی نمبر	پستہ	نمبر شمار	نام	حاصل کردہ نمبر	اعزازی نمبر	پستہ
۱	فرخ عبدالرشک	۱۰۰	۳	کالج آف انجینئرنگ سندھری-لاہور	۲۲	غلام سجاد اظہر	۸۰		پیشکش انجی ٹیوٹ آف انجینئرنگ لاپور
۲	خادر علی	۱۰۰		میریٹک مسلم ماڈل ہائی سکول - "	۳۳	دل محمد	۸۰		ہفتم سی۔ وطن اسلامیہ ہائی سکول
۳	بابو محمد شریف صاحب	۱۰۰		ریلیو ہائیڈ کوارٹر - "	۲۴	صفدر حسین	۸۰		ہفتم سی۔ مشن ہائی سکول
۴	محمد طیب	۱۰۰		آٹھویں جماعت اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ	۲۵	سلطان محمود	۸۰		اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ
۵	بارہ محمد صاحب	۱۰۰		پلی۔ ڈی۔ ہسپتال زون - "	۲۶	محمد احمد	۸۰		دسویں جماعت اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ
۶	عبدالحامید مرزا	۱۰۰		دفتر پبلک سروس کمیشن - ڈیپٹ۔ پاکستان	۲۷	محمد ذوال	۸۰		ہفتم سی۔ "
۷	زادہ عابد یث	۱۰۰		جماعت ہفتم سی۔ رنگ محل مشن ہائی سکول - "	۲۸	محمد آصف	۷۵		ہفتم سی۔ ہمسائیہ ہائی سکول ملہ عالمی
۸	اکرم اقبال راتھر	۱۰۰		جماعت ہفتم سی۔ "	۲۹	عبدالغفار	۷۵		سرتاج کپہی۔ سائیکل شاپ گلبرگ
۹	عطفا انبی	۱۰۰		ہفتم سی۔ خزانہ گیٹ ہائی سکول - "	۳۰	محمد طاہر	۷۰		آٹھویں جماعت اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ
۱۰	زبیر گلبرگ راتھر	۱۰۰		میریٹک گورنمنٹ ہسپتال ہائی سکول - "	۳۱	محمد شبیر	۵۵		ہفتم سی۔ ایک ہائی سکول -
۱۱	فخر الدین صدیقی	۱۰۰		مسلم ماڈل ہائی سکول - "	۳۲	محمد عارف ملک	۵۵		ساتویں جماعت رنگ محل مشن ہائی سکول
۱۲	محمد شفیع	۱۰۰		ریلیو ہائیڈ کوارٹر لاہور - "	۳۳	کاظم حسن	۵۰		دہم سی۔ اسلامیہ ہائی سکول خادری گنج
۱۳	آفتاب احمد	۱۰۰		دہم۔ اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ	۳۴	محمد افضل	۵۰		جماعت ہفتم۔ اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ
۱۴	محمد اعجاز	۱۰۰		پاکستان سیکولر سہیلاندر بنڈا گنڈ	۳۵	محمد منیر	۴۵		اسلامیہ ہائی سکول مسی گیٹ -
۱۵	محمد ہاشم	۹۳		مدرسہ قاسم العلوم شیرانوالہ گیٹ	۳۶	رب نواز	۴۳		ہفتم سی۔ اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ
۱۶	قمر الاسلام	۹۰		مسلم ماڈل ہائی سکول - "	۳۷	غلام محمود	۴۰		ہفتم سی۔ برہری شاہ سکول -
۱۷	زادہ عبدالملک	۸۵		نویں جماعت گورنمنٹ ہسپتال ہائی سکول	۳۸	منور علی	۴۰		مدرسہ قاسم العلوم شیرانوالہ گیٹ
۱۸	احمد شہب ملک	۸۵		میریٹک گورنمنٹ ہسپتال ہائی سکول	۳۹	محمد نبیم	۴۰		ہفتم سی۔ رنگ محل مشن ہائی سکول
۱۹	عبدالواحد	۸۵		نہم (ب) اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ	۴۰	غازی ملک	۴۰		ہفتم سی۔ "
۲۰	محمد عرفان تہرنہ	۸۵		جماعت ہفتم سی۔ رنگ محل مشن ہائی سکول	۴۱	اعظم علی	۳۵		ایم۔ سی۔ پمپری ہائی سکول چوک نواب صاحب
۲۱	محمد رضوان تہرنہ	۸۵		" " " " " " " "	۴۲	محمد شریف	۳۵		جماعت ہفتم۔ اسلامیہ ہائی سکول برہری شاہ

امتحان سہ ماہی مدرسہ قائم العلوم
درس قرآن مجید و حدیث شریف

تَذَكُّرٌ ۝

آیت ۱۷ سورۃ النعام ۱۷۰ کا ترجمہ کرو اور
طَوْعًا وَالْكَفَّيْنِ وَالْمُؤْتَرَاتِ بِالْقَهْرِ طَوْعًا فرمایا ہے
تو کیا اس سے صرف مایہ نول کی تجارت مراد ہے یا ہر
قسم کا لین دین میں شامل ہے۔ اور اگر اس پر عمل نہ کیا
جائے تو اس سے زمین پر جو فساد برپا ہو گا اسے منشا لین
دیکر واضح کرو۔

بِالْقِسْطِ لَأَتَّكِفَ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا
قُلْتُمْ فَاعْبُدُونَا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَبَعْدُ
اللَّهُ أَفْوَاضَ ذَلِكَ وَلَكُمْ فِيهِ لَعَلٌّ

وقت چار گھنٹے کل نمبر ۱۰۰

۱۔ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْكَيْلِ وَالْمِيزَانِ

طرح بھی دین اسلام پر قائم رہنے کے لئے قرآن پاک کی تعلیم کی ضرورت ہے۔ اور حدیث شریف کی بھی۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا گیا مکمل مصلحہ۔ باعکثرت اور بکثرت آفرینے کا کتاب ہے جس میں آئی خوبیاں ہوں اس کی تکریم سے بھرپور اور کوئی بہتر تعلیم دیا جاسکتی ہے؟ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس کتاب پاک میں خوبیاں دکھی ہیں جن کے مقابلہ میں ایک ایسی قوم کے دانے کے برابر بھی معلوم نہیں۔ پیچھے ہیں ان کے لیے ناقص اس کی توجہ میں نہ آتی۔

باقی کے لیے دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور حکمت عقلی کے متعلق ہمارا احساس مالک اٹھتا ہے۔ قرآن مجید میں ہر قسم کے احکام دست ہیں۔ اس میں دنیا و آخرت میں پیش آنے والے ہر مسئلہ کا حل پوشیدہ ہے۔ جنہیں دیکھو محضوں اور کامیوں کے بعد مومین کیا کاسکتے ہیں۔ اس پر عمل کر کے ہم دنیا میں بہتر زندگی گزار سکتے ہیں اور آخرت میں بھی نجات کی راہ اختیار کر سکتے ہیں۔ وہ دنیا یا دوزخ یا جہنم میں جھید میں دینے ہوئے ہیں انہیں ہمیں علم شریف کے ذریعہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہاتھ لے کر قابل بننا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بننے والے احکام کو تفصیل کے ساتھ دیکھوں میں بتایا تاکہ ہم آسانی سے ان پر عمل کر سکیں۔ مثلاً قرآن حکیم میں نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کا حکم تو دے دیا گیا ہے لیکن ان کی وضاحت میں انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے سوا کون سے پر نہیں ہو سکتا۔ ہم حدیث شریف کے بغیر قرآن مجید کے متعلق باطل ہر بات ثابت ہوتی ہے۔ اس لیے ہم قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث شریف کی تفسیر میں بھی اپنا جانے کا کام کرنا چاہیے۔

ہم قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول جبریل علیہ السلام کی طرف سے آفرینے والے احکام کو تفصیل کے ساتھ دیکھوں میں بتایا تاکہ ہم آسانی سے ان پر عمل کر سکیں۔ مثلاً قرآن حکیم میں نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کا حکم تو دے دیا گیا ہے لیکن ان کی وضاحت میں انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے سوا کون سے پر نہیں ہو سکتا۔ ہم حدیث شریف کے بغیر قرآن مجید کے متعلق باطل ہر بات ثابت ہوتی ہے۔ اس لیے ہم قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث شریف کی تفسیر میں بھی اپنا جانے کا کام کرنا چاہیے۔

ہم قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول جبریل علیہ السلام کی طرف سے آفرینے والے احکام کو تفصیل کے ساتھ دیکھوں میں بتایا تاکہ ہم آسانی سے ان پر عمل کر سکیں۔ مثلاً قرآن حکیم میں نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کا حکم تو دے دیا گیا ہے لیکن ان کی وضاحت میں انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے سوا کون سے پر نہیں ہو سکتا۔ ہم حدیث شریف کے بغیر قرآن مجید کے متعلق باطل ہر بات ثابت ہوتی ہے۔ اس لیے ہم قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث شریف کی تفسیر میں بھی اپنا جانے کا کام کرنا چاہیے۔

سوال کے درمیان

مدرسہ قاسم العلوم کو کچھ اس ہیبرے سے تشبیہ
 دینے کے لئے ہیں جو اپنے ارد گرد کے ماحول سے بے پرواہ
 اپنی چمک کو قائم رکھتا ہے۔ اور جہاں جوں زمانے کی
 رنگرزاں کو کھینچ جاتی ہے۔ اس کی تپ و تاب میں
 اضافہ ہوتا جاتا ہے۔
 باطل اسی ہیبرے کی طرت ہمارا مدرسہ اپنے فرد گرد
 کے گنگسے اور گاراجن ماحول کو نظر انداز کرتے ہوئے
 اپنی چمک اور اپنی کریمیں منواتر فضائیں تخیار کرد رہا
 ہے اور جوں یوں وقت رنگرزاں جاتالیں گی چمک اور
 اس کی قد و منزلت بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ سبب
 ہمارا مدرسہ شروع ہوا تو پانچ طالب علم اس
 میں شامل ہوئے تھے۔ لیکن آتے آتے شاہراہ اللہ دو
 وقت کی روزانہ کلاسوں میں پچیس سے زیادہ
 طالب علم آ رہے ہیں اور اتنے ہی شاہم کو علم دینے سے
 منور ہوتے ہیں۔ اب صرف اسی ہی بات سے اس

ہر رس کے متعلق برائے قائم کی جا سکتی ہے کہ یہ علم دین کی ترقی میں کس قدر خدمات سر انجام دے رہا ہے۔

خامد علی

سوال علی (ع) ترجمہ کرتے تشریف فرما جسم تھے
کنا سے بدو ہندو تھے کہ ان کے پاس یہ راوی قارب قائم ہے جس کا
گواہ اگر تم وعدہ کر دے آؤں گی تو نہ پہنچے ایک ساتھ لیکن اٹھ
قاری نے کڑوا لیا تھا ایک کام جو حق ہو چکا تھا جس نے ملاک
ہونا تھا سو وہ ملاک ہو دلیل قائم ہونے کے بعد اوہیں
نے نقد رہنا تھا وہ نہ رہے۔ لہذا ہم جوئے کے قبول کیا
اللہ تعالیٰ شفعہ والے دانستہ ہے۔

مطلب اس آیت میں اللہ تعالیٰ ہی بتلا رہے ہیں کہ مسلمانو! اس وقت تم وہیہ منہ نہ دے نہ بکے تھے اور کافر عرب سے دھتے تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قوم کو بدکار لگاتے بیان فرما رہے ہیں اور بتلا رہے ہیں کہ کس طرح ہم نے دونوں فوجوں کو لڑا کر کٹھا کیا۔ یہ جو فرمایا کہ خائف نہ رہے پیچھے اور لڑا تو اسے مراد ابوہریرہؓ کا قافلہ تھا جو کھجور کی سمندری طرف تھرا ہوا میں چلے چلا گیا تھا۔ خائف مسلمان کافروں کا مقابلہ کر کے بے خدا گھبرائے تھے۔ کیونکہ ان کا ریل متنا کر کافروں کے پاس سالن اور ان کی وجہیت بھی مسلمانوں سے کیوں زیادہ تھی کافر لوگ اس کے کھڑے کرتے تھے کہ مسلمان تو اُس کے لڑنے مرنے کو تیار ہیں جو ہم کو یہ خواہ مخواہ ماریں گے اس نے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم انہیں میں و مدہ کرے تو نہ جیتنے ایک ساتھ لیکن اللہ تعالیٰ نے تم میرے دونوں فوجوں کا آئنا سامنا کر دیا کیونکہ اب ہوسنیان اپنا قافلہ بیکارہ کرنے سے گزر رہا تھا تو مسلمان ان کو لوثنا چاہتے تھے لیکن جب کافروں کو سلام ہوا کہ ہم آئے آدمیوں کا قافلہ لوٹا جا رہا ہے تو مدہ کے آئینہ سامنے ابوہریرہؓ نے سے عین میں سمندری طرف فرمایا اور مسلمانوں نے اتفاق کرتے تھے کہ بد کے خلاف ہر طرح کی جنگ لگائے لیکن عرب لوگوں کا یہ اصول نہیں کہ دو میدان جنگ سے

جھگڑائیں اس لئے دونوں فریقوں کا متعارف ہوا گیا۔ یہاں مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے فتح دی وہاں کافروں کے چہرہ چہرہ سردار مارے گئے لیکن یہاں جو فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کفر لانا عقائد و کام جو اس نے مقرر کیا ہیں تقاضا اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ مسلمانوں اور کافروں کو آپس میں جین کرنا تھا اور فیصلہ کرنا تھا کہ حق پر کون ہے اور باطل پر کون (۱) اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کرنا تھا کہ حق اور باطل صاف ظاہر ہوں وہ مسلمانوں کو درست حاصل ہو کہ کافروں کو مخلوبہ جانے جانے اور یہ بھی بتادیا جائے کہ دونوں میں سے حق پر کون ہے (۲) مسلمانوں کی حمایت کرنی تھی وہ جو لوگ اسلام کے دشمن تھے اور کون سے لوگ تھا کہ راستہ صاف ہو کہ اسلام باطل رکھ لوگ جھیل سے۔

26. How

سوال ۷۰ دیکھتے ان میں کچھ بھلائی تو ان کو سنا دیتے اور اگر آپ سناے تو وہ ضرور منہ پھیر کر بھائی جانیں گے۔
 پارہ ۷۱ آیت ۷۳ - اے ایمان والو اگر تم کہتے ہو کہ تم میرے
 خواہنے والے ہو تو میرے ساتھ آؤ اور میرے ساتھ رہو اور میرے ساتھ

سوال نمبر ۱۰ :- حدیث شریف ع ۱۰ :- کہ مطاق اگر
دیکھا جائے تو قلاب و خرفا سے ہیں
کریں غالب ہو۔ اور صف الفلاں میں بتایا کہ میرے نبی
کوئی نہیں آئے گا۔ اس کے بعد کوئی نبی ہونے کا دعویٰ
کے فورے دعوے خارج ہوگا۔ ہمارے نزدیک تو
ایسے لوگ جنہوں نے آپ کی احادیث کو کھڑیا اور
گھڑیا میں بنائیں وہ خارج اسلام اور مردود ہیں۔

سوال 4

کی طرف سے بھی ہوئی یہی کتاب ہے جس نے
میں اس وقت بھی ایک سحر اور امانی کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ
نے اپنے بندے جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نازل فرمائی۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں
کہ کتاب ہم ہی نے نازل فرمائی اور ہم ہی اسکے ضد و ادھار
اس نے لکھے اور چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی ہم وہی
پاتے ہیں جو چودہ سو سال پہلے تھا۔ دوسرے یہ کتاب اللہ تعالیٰ
نے اپنے بندوں کے سینہ میں محفوظ رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے
پاک میں صاف لکھ دیا ہے کہ اگر ہماری طرف سے نہیں
تو اس کی طرف کی ایک آیت بنا کر دکھاؤ گا کہ یہ سب
بڑے معضلوں سے کہ کیا یوں بگڑا ہو گا یا اگر اس
کوئی آیت بھی نہ پائے۔ ہمارے بڑے معضلوں سے کہ
کوئی آیت نہ پائے تو صاف ظاہر ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی
ہے۔ وہ یمنین قرآن میں ایک ایسی کتاب ہے جس میں
علم جو ہے، ملا سیاست، تجارت، معاشرت، ان امور
میں متعلق ہر قسم کے نظام میں سے لئے جاسکتے ہیں
افسوس صدوں کروڑوں قرآن کی تفسیر ہاں نہیں کرتے

اور دوسرے کرمان راستے کی طرف بیک ہوئے ہیں وہ مدینہ
عالم نہیں گئے بلکہ اسی گرا کی گڑھے میں گرے والے ہیں
قرآن مجید کی تعلیم ہی سے انسان بمع انسان بننے سے ادا
کی روشنی میں ہی اپنی اصلاح کر سکتا ہے۔ قرآن پاک
قیمت نہ ہونے کی وجہ سے جو گمراہیاں نمودار ہو رہی ہیں یہ فرقہ
انہیں میں سے ہے۔ قرآن پاک رنگ نہ درود تپا ہے اگر اگر
بھی ہم دنیا میں اچھائی اور غریت میں نہات چاہتے ہیں تو فرقہ
کی تعلیم پہل کی یہ عرف مسلمان کو بھی یہ فرقہ ملے کہ
یہی ایک حادثہ جنمواد ہیں۔ دوسرے ایک کتاب جو کتبنا
ہوئی تھیں انہوں نے ان میں سے ایک عقل لڑائی شروع
حدیث شریفہ کی جبر کی شرح ہے عالمی قرآن ہی ہو
کیا جائے اور حدیث کو نظر نہ رکھا جائے تو جب بھی گمراہ
کا خطرہ ہے۔ مثلاً کہ طبرہ راہ شریفہ میں قرآن میں
آجیوا الصلوٰۃ علیٰ سائر الخاتم کریمین اس کا خطرہ
حدیث شریفہ میں سوائے ان حدیث کے اور علم سے
اس سے ثابت ہوا کہ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث
کی تعلیم کتنی ضروری ادا لانی ہے۔

محمد شریف کھوکھر، تھ ویٹرنریوے ہیڈ کوارٹر آفس لاہور

سوال ۷۱

آیت علیہ سورۃ الانفال پارہ ۷۱

جب تم نے نزدیک کے کنارے پر بارود دے دے پھر تلے
پر بارود قائم سے نیچے اتر کر آگیا۔ اگر تم وہاں سے آجس میں تو ب
نہا سکتے وقت ضرور یہ لیکن کر دیا اللہ تبارک و تعالیٰ نے وہ
کام جو کرنا فیصلہ کے مطابق تاکہ لوگ جو پہلے سے ملک
پر جہاد میں جوت ہوئے کہ اور میں نے زندہ رہا جو ورنہ
جوت جوت قائم ہوئے کہ بعد ازاں اللہ تبارک و تعالیٰ نے
والے اور تباہت دے دی ہیں۔ تاکہ اور مسلمانوں کا خدا جو کہ ملک
شام سے جانتے والے ہیں۔ تاکہ اور مسلمانوں کا خدا جو کہ ملک
والے اور تباہت دے دی ہیں۔ تاکہ اور مسلمانوں کا خدا جو کہ ملک
کرنے کے لئے، اسے بھی قانونوں نے اصل راستہ کو چھوڑ کر
دوسرے راستہ پر چھوڑ دیا تاکہ جو کہ کھل کر جیتا ہے پر کارن جو
گئے اور کھل کر گئے۔ تاکہ اور مسلمانوں کا خدا جو کہ ملک
کرنے کے لئے، اسے بھی قانونوں نے اصل راستہ کو چھوڑ کر
دوسرے راستہ پر چھوڑ دیا تاکہ جو کہ کھل کر جیتا ہے پر کارن جو
گئے اور کھل کر گئے۔ تاکہ اور مسلمانوں کا خدا جو کہ ملک
کرنے کے لئے، اسے بھی قانونوں نے اصل راستہ کو چھوڑ کر
دوسرے راستہ پر چھوڑ دیا تاکہ جو کہ کھل کر جیتا ہے پر کارن جو
گئے اور کھل کر گئے۔ تاکہ اور مسلمانوں کا خدا جو کہ ملک

سوال ۷۰ درگاہ

ہماری درگاہ کا مدرسہ قائم العظیم ہے یہ لائیں جان
الذہن و دروازہ شیرانوالہ الہیور واقع ہے اس میں
مولانا حافظ عطا الرحمن صاحب قرآن مجید اور علوم پاک
کی تعلیم دیتے ہیں۔ پڑھنے کا طریقہ بہت عمدہ ہے سب کے
ساتھ بڑی خشقت سے پیش آتے ہیں سبق یاد اقرہ ساتھ ساتھ
ہے نگاہ یاد ہو جائے۔ قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر فرماتے
فرماتے ہیں میں نے دیکھی کہ آج بھی اسے اس درگاہ
میں سکول اور کالجوں کے لئے اور دیگر مذکورہ فاضلہ کے لئے
بھی شامل ہیں۔ ماشاء اللہ ہماری درگاہ کے تلامذہ و بدن ترقی
کری ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹے اخلاق پختہ کی نسبت بہت
مشہور ہیں تشریف ساروں کی بکرت سے بڑی سے حضرت
ہوئے کہ اسے اور دیگر کی طرف حضرت، اللہ تعالیٰ ہم سب کو
استقامت عطا فرمائے اور مدرسہ ہم تک اس نعمت سے
مستفید فرمائے۔ اس مدرسہ میں ہم سے بڑی مال کا کوئی
معاذہ نہیں لیتے۔ ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ
کی ادب کے بزرگوں کی عرض بکرت دے۔ اور ایمان
کا عطا فرمائے آمین۔

محرم طبع شہر میں اسلامیہ الی سکول شیرانوالہ الی سکول
سوال ۷۱ بارود سورہ انفال میں عطا۔ اور اللہ

تعالیٰ الی سکول عذاب نہیں کرے گا جب تک آپ ان میں رہیں۔
اور اللہ تعالیٰ الی سکول عذاب نہیں کرے گا جب تک وہ ممانی
مانگے رہیں گے۔

سوال ۷۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
کہ کوئی بھی نہیں آئے گا کہ آپ نے فرمایا ہیں
نیواں اور رسولوں کا ختم کرنے والا ہوں یعنی لوگ ایسی
ہیں جنہوں نے دھوکے نبوت کیا ہے۔ جسے کہ ہمارے خاص
اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی کی تھی کہ میرے بعد میری امت میں
۲۰ دجال دلوں جو کسی کو نہ اٹھائیں گے لوگوں نے تو
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نبوت
دعویٰ کیا تھا کہ اگر اللہ بکرم نے ان کو قتل کروا دیا ہو تو ان
پر ایمان لا یا اب اس کی قربی کسی نے بزرگ کو بے کشت
قبور حاصل ہو چکا تو انہیں بتائے کہ ان کا جان قبروں میں
کیا ہے ان لوگوں کو قرآن پاک اور حدیث شریف سے کہہ دی
ہم انہیں ہو سکتا ہو تو میں نبوت کا دعویٰ کرے وہ دجال
ہے دجال ہے اب باطل دجال ہے اس سے بچو۔ اس مسلمانوں
ان کا کوئی نہیں ہیں اور اگر کوئی اگرم اس کے راستہ پر چلے
قواتے جو ہیں اسے کہ کہاں اللہ جو قائم ہو رہا ہے۔
اللہ تعالیٰ ہم ان کے راستے سے دور کرے اور اللہ تعالیٰ ہم
سے دور رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سوال ۷۳

اس تعلیم کا حاصل کرنا مسلمانان عالم اور ہر پانچ ہر پانچ
جو لوگ اس سے بہرہ بردار ہیں ہر کام کے میں بہتے۔
چاہے دنیا کی تفتیش ہی ہر، بڑی دیگران حاصل کریں چنان
رسول اکرم پر ہم میں نازل ہوا۔ اور اگر ایک ایسی
ہر کہ ہمارا لڑکا۔ ان دو سال سے چھ سالہ ہوا ایسی قرآن
تعلیم نہیں ہوا دیکھنے، ان میں یہ بات کرتے ہوئے شرم نہیں
آتی اسے عقل کر۔ جو کتاب ۲۴ برس میں نازل ہوئی وہ
۲۴ برس میں سب کے لئے تھیں۔ اس کا پختہ ہونا دیکھنے
کہ کوئی چاہے خطہ کرنا ہے ایک حافظ نے قرآن مجید
کو چھ ماہ میں خطہ کر لیا یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہی کا جز
ہے۔ جہہ دنیا کی کوئی کتاب اتنی مشورہ مدت میں یاد نہیں
ہو سکتی۔

حدیث شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال
و احوال کہتے ہیں۔ ان میں ہماری زندگی پر بعض اسکے حدیث
شریف سے ملے ہوئے ہیں مثلاً نماز کا حکم قرآن مجید میں آجائے
اس کا مضمون طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا
قرآن مجید اور حدیث شریف کی تعلیم و ترویج ہر لوگ
اس سے بہرہ بردار ہیں وہ جو قرآن اور احادیث میں ہیں یہ
بعض لوگ قرآن اور حدیث شریف میں تعلیم حاصل
کی توفیق دے دے۔ آمین

سوال ۷۴ درگاہ

یہ حالت قرآن مجید حدیث شریف اور علوم و دینیہ کے لئے
وقت کوئی نہ ہو۔ اس میں ہمارے قریب ہمارے تعلیم حاصل
کر رہے ہیں اس کی بنیاد خاص اور احوال کے لئے

رکھی گئی ہے۔ اگر ہم حال کے مال کی ہوتی تو ہم اس میں
قرآن اور حدیث شریف کے اللہ تعالیٰ کی قیامت تک قائم
رکھے اس کا کام مولانا حضرت محمد قاسم رحمۃ اللہ کے اسم
کرمی پر تمام اللہ کا رکھا گیا ہے۔ یہاں وقت کلاہیں
ہوتی ہیں۔ صبح اور شام ہمارے اس محفل کے بڑے قاتلے
ہیں۔ ایک بکری کے کھانے کی کھانیت کا کلمہ ہو جاتا ہے دوسرے سال
کے خلاف کھنے والوں کا جواب دینے میں آسانی ہو جاتی ہے
ہمارے دوست و احباب میں ہر قسم کی شکستہ جلتے ہیں اللہ تعالیٰ
اپنی زندہ اور خوش دے۔ آمین۔

فتح محمد قریشی دما صاحب

سورہ انفال بارود عطا ہے۔

سوال ۷۵

قرآن اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہایت کر اللہ
الذہن ہیں۔ اور تم جانتے ہو آیت ۳۷ اور میں وقت کا
مشورہ کرتے ہیں کہ کوئی قرآن پاک اور حدیث شریف سے کہہ دی
کہ وہاں پر ہر روز اور ہر روز ہے اور اللہ تعالیٰ ہم
کے لئے اور اللہ تعالیٰ ہمیں ہر روز دے۔ آمین۔

سوال ۷۶

یہ ہر روز قرآن اور حدیث شریف سے کہہ دی ہے اس کے لئے
کوئی بھی نہیں ہے اگر آپ کے لئے کوئی بھی نہیں ہے اس کے لئے
اور اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتے۔ ہاں ایسی اس
پر ایمان ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم اللہ تعالیٰ
ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز میں بھی ایک
شخص نے دھوکے سے کہا تھا اور ان کے بعد بھی کوئی
وہاں نبوت ہوئے تو ہم علماء اسلام کا منتفع نہ ہاں ہے
کہ ایسے لوگ خارجہ از اسلام ہیں۔

سوال ۷۷

میں خود پر صدقہ کا حق ہے کہ بڑی تعلیم
چلتا ہے۔ جب قرآن مجید اور حدیث شریف
دونوں کی تعلیم کی عالم باطل سے حاصل کی جائے
ان کی تعلیم سے دین و دنیا دونوں میں رہائے ہیں۔
اور ان میں میں معنوں میں انسان بن جاتا ہے بشرطیکہ
قرآن کے بتائے ہوئے حکموں کی تعمیل اور حدیث شریف
کی پیروی کی جائے۔ اور اگر کسی کو اللہ تعالیٰ مجھے بھی
ان دونوں پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

سوال ۷۸

آیت بارود سورہ انفال اور
جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری
آیتیں لکھتے ہیں اس میں ہے۔ اگر تم جانتے ہوئے
آویں اس میں۔ یہ تو کچھ نہیں ہیں مگر پہلے لوگوں کی کھانا

محبوب لکھ دیا۔ اسلام ہر ایک کے لئے کھانا ہے

سوال ۷۹ تعلیم قرآن پاک حدیث شریف

یہ ہم کو فرماتے ہیں کہ ہم میں سے بہتر وہ شخص ہے
جو قرآن کو پڑھے اور پڑھائے۔ مندرجہ بالا حدیث شریف
سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن پاک کی تعلیم و ترویج
صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ایک درجہ رکھتی ہے۔ یعنی
منہج و مشہور قرآن سب سے بہتر شخص قرار دیا گیا ہے

کیونکہ تعلیم قرآن انسان کو کامیاب انسان بناتی ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کے اوامر و نہی کا پتہ چلتا ہے۔ انسان مسلمان کو نہ کہ کفری بناتا ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی ہر چیز پر ایمان دینا۔ علم و حرام کا پتہ چلتا ہے۔ قرآن پاک پڑھنے سے انسان کو ان امور کو جس حالت کا ہے پتہ چلتا ہے کہ ان میں کوئی برائی یا انسان کو اللہ تعالیٰ سے بچنے کی کوشش کرتا ہے جو کہ ان امور کی پاداش کا باعث ہے۔ قرآن تعلیم کے پڑھنے سے کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہم اپنی اقتصادی و سماجی حالت اور دیگر چیزوں کو کس طرح پر سکون بنا سکتے ہیں۔ قرآن مجید میں ایسے نکتوں پر اصول بتائے گئے ہیں جن سے انسان اپنی سماجی حالت کو بہتر کر سکتا ہے۔ خوشی قرآن تعلیم میں جس کے متعلق ضرورت قرآن میں بتائے گئے ہیں جن پر عمل کرنے سے انسان بھی خوش نہیں کھا سکتا۔

قرآن مجید کو امر و نہی کا مکمل و متبسطہ اور قرآن کی خوبی کے نہایت مفصلہ سے کسی علم کو بتا کر دینے کو بہتر کلام وہ ہے جو کلیں جو کلمہ و دلیل جو اور بھی قرآن مجید کی خوبی کے کہ متعلقہ نکتوں میں زیادہ باتیں بتائی گئی ہیں۔ اس نے حدیث شریف قرآن مجید کی تفسیر کرتی ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ ہم کو دینا ہے کہ نماز پڑھو لیکن یہ نہیں بتا یا گیا کہ نماز کس طرح پڑھی ہے۔ یہ حدیث شریف سے معلوم ہو گیا کہ نماز کس طرح پڑھنی چاہیے۔

اور اس کے اوقات کیا ہیں۔ احادیث بتاتی ہیں کہ پڑھنا ہے کہ فلاں ایام قرآن کو شان نزول کیا ہے اور کس نے نازل ہوئی یعنی احادیث بتاتی ہیں قرآن مجید کی تفسیر ہیں آپ ہی کے اقوال، یہ قرآن کو خدا و افعال قرآن کے مطابق تھے۔ اور احادیث بتاتی ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ عین اللہ کی صفی کر لیا۔ جو آپ نے کہا اس کو کسی صافی نے یاد اور دوسرے ان کو کتنا ہی شکل دے دی گئی تاکہ عامہ المسلمین ان سے فائدہ حاصل کر سکیں۔ یعنی علیہ الصلوٰۃ و السلام اللہ تعالیٰ کے علم کے سوا کچھ نہیں کہتے۔ اس لئے جو کچھ حضور نے فرمایا وہ عین اللہ کی صفی کے مطابق تھا۔

ان باتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ تعلیم قرآن پاک کے ساتھ ساتھ تعلیم احادیث نبوی بھی بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اس طرح ہم صحیح قرآنی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم تیراں ہیں کہ منکرین حدیث کس طرح قرآنی آیات کی تفسیر بیان کرتے ہوئے کیونکہ قرآن میں نماز کا مکمل تو آگیا لیکن طریقہ نماز، وقت نماز، کتنے کرنا نہیں آیا۔ ہم تیراں ہیں کہ منکرین حدیث کس طرح آیات قرآنی کے شان نزول لینے کرتے ہوئے اس لئے ہیں چاہیے قرآن پاک کی تعلیم حدیث نبوی کی روش میں حاصل کریں۔

سوال ۷۷ ہماری درس گاہ

ہمارے مدرسہ کا نام مدرسہ قاسم العلوم ہے یہ مدرسہ انجمن غلام الدین کے ماتحت چل رہا ہے۔ اس انجمن کے امیر حضرت مولانا احمد علی صاحب مدظلہ ہیں۔ اس مدرسہ میں آپ کے صاحبزادے صبح و شام قرآن پاک اور حدیث شریف کی تعلیم دینے میں مشغول رہتے ہیں۔ اس مدرسہ میں کئی کلاسیں ہیں۔ ایک کلاس چار نماز فجر کے بعد لگتی ہے جس میں قرآن پاک با ترجمہ و حدیث شریف پڑھائی جاتی ہے دوسری صبح و شام مغرب کے بعد نماز عشاء تک لگتی ہے اس میں بھی قرآن پاک و حدیث شریف کا ترجمہ و محاسب ابن السنن و دیگر احادیث کے مفہید پر پڑھا جاتا ہے۔ ان دو جماعتوں کے معلم مولانا حمید اللہ ہیں۔ اس مدرسہ میں سکول، کالجوں، کالج و داری اور دفاتر کے حضرات صبح و شام قرآن پاک و حدیث شریف کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

ہمارے مدرسہ کی ایک شاندار لاہوری ہے جس میں شہر قیسی اور نایاب کتابیں ہیں۔ مدرسہ کے طالب علموں کو مفت کتب چھپائی جاتی ہیں۔ ہمارے مدرسہ کا انتظام بہترین قسم کا ہے خدا اس کا ہمیشہ پیشہ کے لئے قائم رکھے۔ آمین۔

کلیہ قلم و قلم

سوال ۷۸ ترجمہ آیت شریف، جب تم تھے نزدیکی کنارے پر اور وہ تھے پرے کنارے پر اور قافلہ غنیمت انجمن ہمارے اور اکریم و عدم کر کے آپس میں تو نہ پہنچتے وقت مقدر ہو لیکن کرنا محض اللہ تعالیٰ نے ایک کام جس کا فیصلہ کر لیا تھا اس لئے سوچنے سے غرتا ہے مرے جہت قائم ہونے کے بعد اور زندہ رہے جس نے زندہ رہنا ہے جہت قائم ہونے کے بعد اور اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔

مطلب :- وہ قافلہ البوسفیان کا تھا اور وہ جناب رسول اکرم ص سے بچ کر میدان پر سے تین میل دور مدرسہ کے کنارے ہوتا ہوا کہ پہنچ گیا تھا یہ ایک ایسا کام تھا جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا ہوا تھا سو وہ اسے کرنا ہی تھا۔

سوال ۷۹ مطلب حدیث شریف یعنی جو لوگ دوزخ میں جائیں گے ان میں سب سے حقیر سے عذاب والا وہ شخص ہو گا جس نے دو بار اوش پینے ہوئے۔ دو تھے بھی ہوئے ہو جائے کے بنے ہوئے ہوئے۔ اسی واسطے اس کا داغ اہل رہا ہو گا جس طرح لاندی المتی ہے اور وہ یہ کچھ کا بھی نہیں کہ اس سے بڑے عذاب والا بھی کوئی اور شخص ہے۔ حالانکہ وہ دوزخ میں جانے والوں میں سب سے حقیر و تکلیف میں ہو گا۔

سوال ۷۰ پارہ ۷ آیت ۷۵۔ اور قتل کرو ان کو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور ہو جائے حکومت اللہ تبارک و تعالیٰ کی اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے انکے کاموں کو۔

پارہ ۷ آیت ۷۵۔ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال فتنہ کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا راہ سے سو دھاری اور فتنہ کر کے پھر ان کو کفر حرم پر دھوکا دے جائیں گے اور جو لوگ کافر ہیں انکے جائیں گے جہنم کی طرف۔

سوال ۷۱ تعلیم قرآن پاک اور حدیث شریف

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی سب سے بہتر کتاب ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اسے پڑھیں۔ اس کو زیادہ کریں۔ اس کا ترجمہ کر سکیں اور ساتھ ساتھ سبق بھی حاصل کریں۔ اس کے پڑھنے سے دل اللہ تعالیٰ کا رعب پیدا ہوتا ہے۔ اور عادت بھی بدل جاتی ہیں۔ اور دل میں نیکی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ حدیث شریف جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اے بڑھنیا اور یاد رکھنا خوب کام ہے لیکن مسئلہ ایسے ہیں جو ہمیں حدیث شریف کی مدد کے بغیر پتہ نہیں چلتے۔ اس میں ایسی ایسی چیزیں لکھی ہوئی ہیں کہ انسان دیکھ کر دنگ رہ جاتا ہے۔

سوال ۷۲ درس گاہ

ہماری درس گاہ میں ہم کے قریب لڑکے بیٹھے ہیں۔ یہاں پڑھنے سے پہلے ہماری عادتیں اچھی نہ تھیں۔ لیکن اب ہم اچھی حالت میں ہیں ہر وقت ہم ہیکارہ پڑھتے تھے۔ اور پھر ادھر پڑھتے تھے۔ لیکن اب خدا کا شکر ہے۔ کہ ہم کو سیدھے راستہ پر ڈال دینی کرتے اور نماز پڑھنے کا شوق بھی پیدا کیا۔ ہمارے مولوی صاحب بہت اچھی طرح پڑھاتے ہیں اور بہت خوش مزاج ہیں۔ یہاں ہم قرآن مجید اور حدیث شریف پڑھتے ہیں۔ ہمارا سبھی جھجھ اور اوتار کے روز دو پہر کے وقت بھی ہوتا ہے۔ اس کا نام مدرسہ قاسم العلوم ہے۔ یہاں امتحان بھی ہوتے ہیں۔ یہاں دن دن لڑکے زیادہ ہی ہوتے جاتے ہیں۔ اس لئے یہاں دو عین بنادی گئی ہیں۔

سوال ۷۳ : مطلب آیت شریف، وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ : مطلب آیت ۷۵۔ جب کفار کو کوئی جہاد کرے ہمارے قافلہ کو مسلمانوں نے لٹا دیا تو وہ پھیلنا وغیرہ

نے اہمیت آہستہ لوگوں کو بتانے شروع کئے اس طرح صحابہ رضی اللہ عنہم نے انہیں یاد رکھا جو بعد میں حدیث شریف کی شکل میں مرتب ہوئے حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کچی عادات کا تذکرہ ہے۔ منازح علیٰ نعلین اور زکوٰۃ کے متعلق تفصیل سے بتایا گیا ہے اس کی تعلیم قرآن مجید کے ساتھ ساتھ ہی ضروری ہے۔

سوال ۷ ہماری درسگاہ میں قرآن مجید اور حدیث شریف کی تعلیم بڑے اعلیٰ طریقے پر دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اخلاق کو درست کرنے کے لئے دنیاوی مسائل کے متعلق بھی بتایا جاتا ہے اس طرح لڑکوں کے سینوں کو ایمان سے بھرا جاتا ہے۔ یہاں عمر کی قد بندی۔ نئے جوان اور بزرگ تمام دین اسلام سے منور ہوتے ہیں۔ دوسرے مشہوروں سے علماء فاضلہ التحصیل ہونے کے بعد حضرت مولانا احمد علی صاحب سے دورہ تفسیر پڑھتے ہیں۔ ہمارے استاد صاحب بہت مہربان ہیں۔ خدا انہیں استقامت عطا فرمائے تاکہ رسولِ عظیم کام کو جاری رکھ سکیں۔ آمین۔

فخر الدین صدیقی قریشی۔

سوال ۸ تعلیم قرآن پاک حدیث شریف تعلیم قرآن پاک ہر مسلمان خواہ عورت و مرد بوجہ یا جو جوان بوجہ ہو یا خالق پر بڑا۔ ضروری ہے کہ قرآن پڑھنے سے انسان کا عقیدہ درست ہوتا ہے۔ روحانی صحت حاصل ہوتی ہے۔ دنیا میں باپ لینے بچوں کو بہترین سے بہترین دیکریاں دلائے ہیں۔ جیسے۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ بی۔ ایف۔ ڈی وغیرہ وغیرہ لیکن یہ سب کچھ دنیا کے لئے ہے۔ آخرت میں تو یہ دیکریاں دانی بھر بھی کام نہیں آئیں گی۔ یہ باپ بچوں سے کہی ہیں بوجہ سے کہ بٹا نہیں کلمہ آتا ہے، وغیرہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کا پتہ ہے، انہیں کیا فرماتا ہے انہیں کچھ بتائی نہیں گیا اور نہ ہی کبھی قرآن مجید کی تعلیم دلائی گئی۔ انھیں سے دنیا کے عقائد اور قرآن تم پر نبی پھوٹا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کو تم نے جاننا، اسلام کے معنی سے تم نے خراور مارا کوئے ایمان کہنا۔ یہ ہے تمہاری شان۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں صاف صاف فرمادیا ہے۔ کہ مَن مَن اَفْضَحَ مَعْنٰی ذٰلِکَ یَا قَوْمَ لَکَ مَعْنٰی عَظِیْمَةٌ عَظِیْمَةٌ عَظِیْمَةٌ کَیْفَہُ الْقَلْبُ بِذَہِیْنِہُ اَعْمٰیہُ ہر مہر میں شخص نے ہماری یاد سے منہ ٹوٹا ہم اس کی دنیا کی زندگی تک کریں گے۔ اور قیامت کے دن اسے اٹھا کر گئے اٹھائیں گے۔۔۔۔۔ حدیث شریف میں ایک روایت ہے کہ میں نے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن مجید پڑھے

ہے۔ اس کا نام مدرسہ قاسم العلوم ہے۔ یہاں بھی قرآن اور بزرگ بھی پڑھتے ہیں۔ تمام طالب علم بڑی تہذیب سے جھنجھٹے ہیں اور استادوں کی بڑی عزت کرتے ہیں چاہے استاد صاحب ہیں ذی تعلیم کے علاوہ دنیا میں سب سے ذہین سے دینے کے آداب بھی پاتے ہیں۔ اس درسگاہ میں تعلیم جو طالب علم تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ تمام طالب علم درس کے احترام میں سرور پر پڑھتی یا بارواں یا خود کرتے ہیں۔ یہاں ایک لائبریری ہے جس میں بے شمار دی کتابیں، قرآن مجید اور حدیث شریف موجود ہیں اس میں تعلیم پانے کے لئے کوئی فیس اور اخلاہ انہیں کیا جاتا ہے استاد صاحب ہم سے بڑی شفقت سے پیش آتے ہیں ہم بھی ان کی بڑی عزت کرتے ہیں اور وہ بھی ہم سے اپنے بچوں کی طرح شفقت کرتے ہیں۔ یہاں دو گلاس ہیں کچی ہیں ایک بیج اور ایک شام اور ہمیں باکے بعد ہمارا امتحان ہوتا ہے جس سے ہم کو اپنی قابلیت کا پتہ چل جاتا ہے۔

زیرنگرین

سوال ۹ تعلیم قرآن پاک اور حدیث شریف جیسے مسلمان اللہ تعالیٰ کو اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتے ہیں۔ اسی طرح ان کے احکام کو بھی مانتے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اب کیونکہ اللہ تعالیٰ کے احکام قرآن مجید میں محفوظ ہیں۔ اس لئے ہمیں قرآن مجید کی تعلیم بہت شوق سے حاصل کرنی چاہیے۔ اسی طرح رسول مقبول ص نے جو باتیں قبول اور بوجھل کئے وہ حدیث شریف کی شکل اختیار کر گئے۔ اس لئے مسلمان کے لئے قرآن مجید اور حدیث شریف کی تعلیم بہت ضروری ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے تمام رہنمائی کے طریقے صلا، کلام، نکاح شادی، جنگ و جہاد، نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ غرض ہر قسم کے احکام نماز فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری قوموں کے حالات دمج فرمائے۔ تاکہ آنے والی نسلیں نصیحت بکھوسیں۔ قرآن پاک میں انبیاء و علیہم السلام کے حالات دمج ہیں تاکہ ہم ان کی طرز زندگی پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکیں۔ قرآن مجید میں اسلام کے پانچوں رکھوں کے متعلق حکم دیا گیا ہے جو یہ ہیں۔ کلمہ طیبہ کا زبان سے اقرار کرنا اور اللہ سے ایمان لانا۔ نماز ادا کرنا اور روزہ رکھنا زکوٰۃ دینا۔ اور عمر بھر میں ایک دفعہ حج کرنا اگر توفیق ہو۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو اپنی رحمتیں یاد دلانی ہیں اور اپنے عذاب سے ڈرانے تاکہ انسان نصیحت پکڑے۔ اور نیک عمل کرے۔ جو احکام اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دل میں ڈال دئے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور اللہ تعالیٰ نے یہی بھی بتا دیے کہ انہوں نے مجھے قبول کر لیا۔ خدا مال کا مالک دیکھا۔ اللہ تعالیٰ کا ہم مسلمان ہر بڑا احسان ہے جس سے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پیدا کیا۔ ہمیں چاہیے کہ قرآن مجید کو علمائے دین سے پڑھیں اور اس پر عمل کریں۔ اس سے ہماری آئندہ زندگی اچھی ہو جائے گی۔ ملک میں جو باطلی پھیلی ہوئی ہے۔ وہ حسب اس وجہ سے ہے کہ ہم نے قرآن مجید کی تعلیم اور اس پر عمل کرنے کو چھوڑ دیا ہے۔ اگر شخص نے قرآن پاک حاصل کی ہو تو فی جاتی ہے ہمارے ملک میں نہ ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے زمانہ حرام کیا ہے لیکن اکثر مسلمان قرآن پاک سے واقف ہونے کی وجہ سے اس کا نام نہیں بتلا ہیں۔ انگریزی تعلیم کے شگ ذریعہ معاش ہے لیکن ذریعہ معاش نہیں کر سکتے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنا چاہئے تو اللہ تعالیٰ کے پیچھے ہونے قرآن پاک پر عمل کر ہی کیسے کا در نہ بہت چھیننا پڑے گا۔ حدیث شریف آنحضرت کی کہی ہوئی باتوں اور آپ کے علوں کا مجموعہ ہے اس لئے جو لوگ حدیث شریف سے انکار کرتے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ کے عذاب دینا چاہیے۔ حدیث شریف کی ضرورت کا احساس نبی ہی ہوتا ہے۔ جب قرآن شریف کے کسی حکم کی تفصیل معلوم کر لی۔ جیسے زکوٰۃ کا مسئلہ۔ انہی سے واضح ہو تاکہ حدیث شریف ہمارے لئے کتنی غوری چیز ہے۔

اختتام احمد۔

سوال ۱۰ بارہ خط آیت علیہ اور جان لو جو کچھ ہم نے مال غنیمت سے کوئی چیز سوا اس میں سے حصہ اللہ تعالیٰ پانچوں اور رسول اور ادا کیے کہ رشتہ داروں کا اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ تعالیٰ ہر اور اس چیز پر جو اس نے اتاری اپنے پیسے پر فیصلہ کے دن یوم ہما اس دن ہاں دن دونوں دیکھیں انھیں جو ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

سوال ۱۱ حدیث شریف ہمارے لئے ایک بہتر ہے۔ لہر کے لئے راستہ دکھانے والا حدیث شریف ان باتوں کا مجموعہ ہے۔ جو ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے کہیں اور آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہیں سیدھا سنایا دیکھا۔ اس کے پڑھنے سے ہم سیدھی ماہر ہوتے ہیں۔ تمام باتوں سے بچتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے حدیث شریف کو اچھی طرح سمجھا ہے۔ اب اگر ہم قرآن مجید کو پڑھتے ہیں تو قرآن مجید کے کچھ نہیں ہمارے لئے بہت آسانی ہو جاتی ہے۔ عرف قرآن مجید اور حدیث شریف ہی کی بدولت ایک آدمی صحیح آدمی بن سکتا ہے۔ اس سے ضروری ہے کہ ہم دن دو دن چیزوں کا مطالعہ کر لیں اور ان پر عمل بھی کریں۔

سوال ۱۲ درسگاہ

یہاں قرآن مجید اور حدیث شریف کی تعلیم ملتی

اور قرآن مجید پر ہمارے شیخ سر محمد بن عبد اللہ علیہ نے کیا خوب کہا ہے۔
 شہید کر دو روزہ میوہ پیر پندار دیکھا نہ کھنکھ کریم
 سنا ہے کہ اس دن بیکر امیر ہو جس دن بدلوں
 کیوں کی وجہ سے بخشے جائیں گے۔ اس سے مراد وہ ہے
 کہ نیک لوگوں کی صحبت میں وقت گزار جائے اور
 نیک لوگ وہ ہیں جو قرآن مجید اور حدیث شریف کی
 باتوں کے سونے کو اپنی اور بات نہیں کرتے بلکہ سناوا
 ہوش کر دہ وقت و روزہ نہیں آئے گا۔
 گھبراہٹ و خوف کا غم آنا نہیں
 سدا عش و دوران کھسا تا نہیں

یہی اولاد قیامت کے دن کہے گی۔ اے اللہ!
 دے ہمارے بڑوں کو ہم سے دو گنا عذاب۔
 جنہوں نے ہمیں علم دین نہیں پڑھایا اور ان کی
 بھانے و دنیا کی بڑی بڑی چیزیں گرا دیں۔
 حدیث شریف بھی قرآن مجید کے ساتھ ساتھ لازماً ہی
 کیونکہ اس کے بغیر قرآن مجید باری ناقص عقلاً میں نہیں
 آسکتا۔ منکر حدیث، منکر قرآن ہے۔ اور منکر قرآن
 خائن اسلام ہے۔ ایسے لوگ گمراہ ہیں۔ یہی وہ
 لوگ ہیں جو قیامت کے دن کہیں گے کہ کاش ہم
 مٹی گرمے جائیں، اسے کاش تم واپس لوٹو، کاش ہم
 جائیں۔ میرا سن مہلت نہیں ملے گی۔ دیکھتے ہیں
 ہیں دنیا میں روٹی کھانے کے بغیر زندہ رہنا دشوار
 ہے۔ اسی طرح قرآن مجید اور حدیث شریف کی تعلیم کے
 بغیر آخرت تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ اس لئے ابھی کچھ
 وقت ہے جو کچھ کرنا ہے میں کرتی ہے۔

مکمل شیعہ

تتم قرآن پاک و حدیث
 شریف ہمارے لئے لازمی
 ہے۔ اب کیونکہ لوگوں اور کاجوں میں اس کی تائید نہیں
 اس لئے ہم اسلام سے دور پٹے ہوئے ہیں
 اب بھی اگر ہم اس کو اپنائیں تو ہمارے لئے کوئی مشکل
 نہیں۔ قرآن پاک اور حدیث شریف کی تعلیم جو
 سال پڑتی ہے۔ کیونکہ قرآن پاک ہمارے نبی
 اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کے بعد آپ کے صحابہ
 کرام و ان کے بعد ان کے پیروں میں پھیلا۔ رسول اکرم صلی
 اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے بھی آسمانی کتابیں مثلاً
 انجیل اور قرآن و غیرہ بھیجیں اس وقت کے لوگ
 ان پر ایمان لاتے تھے۔ اسی طرح ہیں قرآن مجید کے
 انکلام پر عمل کرنا ہوگا۔ قرآن مجید میں سے فرقہ کے
 مسائل ملتے ہیں۔ اگرچہ آج بھی ہادی حکومت قزاق مجید
 کے احکامات سے مستفید ہو کر خود کو خدا کے فضل و ایزد
 اسلامی حکومت قائم ہو جائے گی۔ ملک سے لیس
 ختم ہو جائیں گی۔ جو آئندہ ہمارے گناہ و شراب اس طرح
 عام نہیں بن جائے گی۔ لہذا یہی بوری کی وارداتیں
 اس طرح نکلے نہ ہوں گی۔ قرآن مجید اور حدیث
 شریف ہمارے لئے ایک معجزہ ہے۔ کیونکہ اس سے

کبھی طبیعت نہیں اکتائی۔ حالانکہ اور چیزوں سے
 طبیعت اکتا جاتی ہے۔

سوال

اس مسئلہ میں ہر شخص میں کلاسیک
 لگتی ہیں۔ جب میں یہاں نہیں جاتا
 تھا۔ تو قرآن مجید کی تعلیم سے غافل تھا۔ میں صرف
 یہی جانتا تھا کہ قرآن مجید کجی کتاب ہے۔ اور میں
 پر ایمان لائیں مسلمان ہیں اپنے آپ کو اس لئے
 کہنا تھا کہ مسلمانوں کے گھیرا ہوا تھا۔ لیکن جب
 سے خدا کے فضل و کرم سے اس میں میں داخل ہوا
 تو اپنے استاد صاحب کی برکت سے کافی مسائل
 کا پتہ چل گیا ہے۔ قرآن مجید کا ترجمہ و تفسیر پڑھنے
 سے میں پتہ چلتا ہے کہ نماز باقاعدہ ادا کی جائے
 جس کو تو قیامت ہو وہ نیکو دے، عمر میں ایک مرتبہ
 حج کیا جائے۔ روزے لگے جائیں۔ بیویوں جتنا چاہیں
 بیویوں اور مسافروں کی مدد کی جائے۔ جب وقت
 آئے ہمارے لئے جہاد بھی فرض ہے صرف جہاد ہی
 کی وجہ سے مسلمان دنیا میں کامیاب و کامران ہو
 سکتا ہے۔ قرآن مجید اور حدیث شریف کی تعلیم
 سے مال باب کی خدمت اور استاد کو ادب کرنے
 کے متعلق چاہات حاصل ہیں ہیں۔ اسی تعلیم کی
 بدولت اور اللہ تعالیٰ کی مرضی سے میں بھی کافی
 تبدیلیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کلاسوں کو
 جلا تا ہے۔ اور ہمارے محترما استاد صاحب کو صحت عطا
 رکھے۔ آمین یا اللہ العلیین۔
 محمد عاشق

سوال

بارہ ع آیت ۱۸ اور کیوں نہ
 کرے اللہ تعالیٰ ان کو عذاب
 وہ تو دیکھتے ہیں حرام سے اور وہ اس کے عقار نہیں
 اس کے عقار تو حقیقی (بہرینہ گار) لوگ ہیں لیکن اکثر لوگ
 نہیں جانتے۔
 بارہ ع آیت ۱۸ اور خیر کرتے ہیں کافر
 لوگ اپنے مال کو لوگوں اللہ تعالیٰ کی راہ سے سونپیں
 اور خرچ کریں گے۔ پھر لوگ ان بھافوں پھر ہو جائیں
 گے مغلوب اور فقیر یا کافر لوگ دیکھیں گے جائیں گے
 آگ کی طرف۔

(بارہ ع آیت ۱۸) تاکہ اللہ تعالیٰ خدا کرے
 طیب کو خبیث سے بھکر دے خبیث کو ایک پر
 ایک اٹھا پیچہ ڈال دے خبیث کو ہم میں سو یہی
 لوگ ہیں گھائے ولا

سوال

قرآن مجید ہر ایک کو۔ یہی راہ
 دکھاتا ہے۔ جو بھی اسے پڑھے گا
 پھر اللہ تعالیٰ کی رحمت میں رہے گا۔ یہ سب سے
 آسان کتاب ہے۔ جو شخص قرآن شریف اور حدیث
 شریف پڑھے گا اسلام کے رکنوں پر ایمان لا رہا
 اور گمراہی سے بڑھے گا۔ وہ اصل مسلمان ہو گا یا
 کافر وہی وہ جنت میں نہیں۔ امیں گے۔ بلکہ انہیں
 دوزخ کے حوالے کر دیا جائے گا۔

سوال

ہمارے مدرسہ کا نام مولانا محمد قاسم
 صاحب کے نام پر رکھا گیا ہے۔
 ہماری پڑھائی و وقت ہوتی ہے۔ جس طرح نماز
 کے بعد اور شام مغرب کی نماز سے عشاء و تکبہاں
 باقاعدہ قرآن مجید ترجمے کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے
 جب میں یہاں نہیں پڑھتا تھا تو ہم نے کھانے پر
 چل رہا تھا لیکن جب سے یہاں آیا ہوں تو دین کا
 دنیا، حکم طیب، نماز روزہ، حج اور نیکو سب کا
 پتہ چل گیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرا عقیدہ
 بالکل درست ہے۔ یہ سب ہمارے استاد صاحب
 کی ہر بات پر کہ انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ راستے سے
 پٹا یا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے استاد صاحب کو قائم رکھے
 یہ میری دلی دعا ہے۔

سوال

حضرت ابن دینار سے روایت ہے۔
 کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے
 میں شفاعت کروں گا۔ اور کسی نبی کی اتنی تصدیق نہیں
 کی جتنی میری ہو گی ہے بعض انبیاء کی ان کی امت میں
 سے صرف ایک شخص نے تصدیق کی ہوگی۔

تم السلام

سوال

بارہ ع آیت ۳۔ اور ان پر
 اس وقت تک عذاب نہیں آئے گا جب تک آپ
 ان میں رہیں گے۔ اور ان پر اس وقت تک عذاب نہیں
 آئے گا جب تک وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے
 رہیں گے۔

سوال

مطلب حدیث شریف ۳۷۸۔
 ایسے لوگ پیدا ہوتے ہیں جنہوں نے
 نبوت کا دعویٰ کیا۔ ایک روایت میں آتا ہے
 آپ نے فرمایا کہ خبیث بہت اعلیٰ درجہ کے جھوٹے
 پیدا ہوتے۔ اسے پہچاننا۔ سو جو لوگ دعویٰ نبوت
 کا کرتے ہیں وہ دوسری ہیں اور درج بہت گہرا
 ٹھکانا ہے۔

سوال

درگاہ مدرسہ قاسم العلوم دہلی و دارالعلوم
 میں واقع ہے۔ ہمارے استاد صاحب کا اسم گرامی
 حافظ حمید اللہ صاحب ہے یہاں تین وقت بہت
 ہوتا ہے۔ پہلی جماعت فجر کی نماز کے بعد ایک نشست
 کے لئے ہوتی ہے۔ پھر مغرب کی نماز کے بعد سے
 عشاء کی نماز تک اور شامی جماعت و دہرے کے
 وقت جمعہ اور اتوار کے روز ہوتی ہے۔ یہاں قرآن
 مجید کا ترجمہ اور تفسیر بتائی جاتی ہے ہر روز
 قرآن مجید کی بجائے حدیث شریف کا سبق پڑھتا ہے
 قرآن مجید پڑھنا ہر ایک مسلمان پر فرض ہے اللہ تعالیٰ
 ہمارے استاد صاحب کو بڑھائے اور ہمیں برکت
 کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

زاہد عبید ملک

سوال علی

مطلب آیت شریف۔ انصاف کا حکم ہر قسم کے لین دین اور تجارت کے لئے ہے۔ یہ تجارت چاہے بائیں تول یا بوجہ چاہے کس اور طریقے سے سب کے لئے حکم ایک ہی ہے۔ بولگو تجارت میں انصاف نہیں کرے وہ حسرت نقصان میں رہے ہیں۔ ان کے پاس جو کچھ بھی حرام کا مال نہ رہے۔ وہ بھی نیک راستہ پر سناں پہنچتا ہے وہ دوست کو اس کی اپنی بیماری پر ہلک جاتی ہے اور بیمار کے اہل میں سے کوئی بیمار چاہے تو اس پر خرچ ہو جاتی ہے۔ یا کسی نے ایسا مقدمہ کر دیا جس پر سدا مال لگنا پڑا۔ اس مال کا کیا فائدہ جس سے دنیا میں تو کچھ دن عیش کے گزر گئے لیکن آخرت میں پیشہ پیشہ کے لئے جہنم کا عذاب کیا آسوسخت درد کا بوجھ برف ہو گا۔ یہ تجارت نہ ہی کر سکتا ہے جس کو لینے آگے جانے کی فکر نہ ہو اچھے اور عقلمند

لوگ اس طرح کی تجارت نہیں کرتے وہ چاہتے ہیں کہ چاہے دنیا میں نفع زیادہ نہ ہو لیکن آخرت کے لئے ضرور کچھ نہ کس انداز کر لیں۔ اگر آدمی انصاف سے کمائے تو اللہ کے گھر میں بھی اچھا سمجھا جائے انسان ایسا کام ہی کیوں کر جس میں نقصان ہو۔ لیکن مصیبت یہ ہے لوگ دنیا کے نفع کو زیادہ پسند کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ آخرت میں نقصان میں رہیں گے۔ اگر انسان تجارت کو انصاف سے کرے تو اس کی کمائی میں اللہ تعالیٰ بہت زیادہ برکت ڈالتا ہے۔

سوال علی قرآن پاک حدیث شریف

میرے خیال میں جب تک قرآن مجید اور حدیث شریف نہ پڑھے انسان اپنے آپ کو مسلمان کہنے کا حق نہیں رکھتا۔ کیونکہ قرآن مجید اور حدیث شریف ہی ایسی کتابیں ہیں جن سے انسان کو دنیا میں زندگی گزارنے کے طرز عمل کا پتہ چلتا ہے اس تعلیم کے بغیر دین کے متعلق کچھ بھی معلوم نہیں ہو سکتا حدیث شریف بھی ہمارے لئے اتنی ہی ضروری ہے جتنی قرآن مجید کیونکہ ہم قرآن مجید کو بغیر حدیث شریف کے سمجھنے سے خاصا ہی قرآن مجید اور حدیث شریف سے انسان کی زندگی دنیا کی اور آخرت کی دونوں سیدھ جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید اور حدیث شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

راحت علی ملک

سوال علی

مطلب آیت شریف۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْکَ وَالْمَیْمَنَ بِالْقِسْطِ سے مراد ہر قسم کا لین دین ہے یعنی کسی قسم کے لین دین میں انصاف

کو ہاتھ سے نہ جانے دیا جائے۔ اور اگر کوئی انصاف نہ کرے تو تجارت کو برباد کرنے کے لئے یہ ایک آسان طریقہ ہے۔ اس کی مثال اس طرح ہے۔

میرے پاس دلائی کپڑے کے چند ٹھکان تھے کوئی تاجروہ ٹھکان مجھے خریدنے سے لے آئے اباب میں ان ٹھکان میں اسی رنگ کے چند پاکستانی کپڑے کے ٹھکان ملا دیئے تھو۔ نہ جانے یہ تاجر کو کسے آیا تھا یا ملتا ہے۔ جب وہ وہاں جا کر بیچوں کے بھاؤ پر بھیجے گا تو افسوس کپڑے کی قلعی بھل جائے گی۔ گاہکوں کے سامنے اس کی بے عزتی ہوگی اور مال میں اسے نقصان بھی ہوگا۔ اب یہ تاجر دوبارہ مال لینے کے لئے میرے پاس واپس نہیں آئے گا۔ چونکہ اسے میری اصلیت کا پتہ چل گیا ہے اگر میں ایسا ناداری سے کام لیتا تو میں امید ہے کہ مسکناں کو اس سوداگر کو بھی منافع ہوتا اور میری تجارت بھی چلتی رہتی۔ اس طرح میں نے ہمالیہ حرام کا باوجود حرام کے کاموں میں ہی صرف ہو گا۔ اگر سب کچھ پیشہ لوگ اس طرح سے انصافی شروع کریں تو یقیناً ملک کی تجارت برباد ہو جائیگی۔

سوال علی ترجمہ حدیث شریف عسلا حضرت نعمان ابن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزوں میں سب سے کم عذاب والا وہ شخص ہوگا جو حفظ دعوے یا دھوکے یا پوٹھ کے اور دھوکے آگ کے پینے ہوئے ہو گا۔ جس کے سبب سے اس کا دامعقول رہا ہوگا جیسے کھوٹتی ہے یا بڑی اور وہ یہ خیال بھی نہیں کرے گی اس سے زیادہ عذاب والا کوئی اور بھی دوزخ میں ہے۔ حالانکہ وہ دوزخیوں میں سے سب سے کم عذاب میں ہوگا۔

مطلب حدیث شریف۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہمارے دھم میں بھی نہیں آسکتا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کتنے سخت قسم کے عذاب ہوتے ہیں ایک روایت میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص سے پوچھے گا کہ اگر تیرے پاس دوا اور جو کچھ دوا نہیں ہے تیری ملکیت میں جو تو کیا تو لے دے تو کس عذاب سے نجات پائے گا تو وہ کہے گا ”مزد“

عبدالواحد

سوال علی

مطلب آیت شریف۔ اس حکم میں ہر قسم کی تجارت اور ہر قسم کا لین دین شامل ہے اس سے ملک میں فساد برپا ہو جاتا ہے۔ سب لوگ یہی چاہتے ہیں کہ کسی نہ کسی طریقے سے دولت اکٹھی کر لیں۔ یہی فعل تو حضرت تنصیب علیہ السلام کی قوم میں تھا۔ وہ کم ناپتے اور کم تولتے تھے تنصیب علیہ السلام نے اپنی امت کو فرمایا۔ اے امت میری میں تمہیں بہت

آسودہ حال دیکھتا ہوں مگر میں نہیں ایک آنے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں کہ میں وہ نہیں آنے حضرت تنصیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت نے انہیں صاف چٹکلا دیا پھر ان کو اللہ کے عذاب سے ایک دن اکلیا۔ یہ ہے تنبیہ کم تولنے اور کم ناپنے والوں کا ہمارے ملک میں آج کل کی بیماری اس تمام پھیلی ہوئی ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ دھوکہ اور غش دہی سے تو تجارت کو فروغ ملے ہوتا ہے یا اگر کم یہ کام نہ کریں تو کھائیں کہاں سے انھوں نے انہیں دیا بھی خدا کے عذاب اور اس کے غضب سے نہیں ڈرتی۔ حکومت کو چاہیے کہ اس بیماری کو روکنے کی پوری پوری کوشش کرے۔ میں اس دن سے ڈرتا چاہیے جب اللہ تعالیٰ کے حضور میں ہمارے غلوں کی جواب دہی کرنی ہوگی

سوال علی تعلیم قرآن پاک حدیث شریف

علم دین ہمارے لئے بہت ضروری ہے۔ اگرچہ علم حاصل کرنے کے لئے ہزاروں کمائی کیوں نہ کرے یا بڑے علم میں صرف دین سے جو فرائض اور حدیث شریف سے متعلق ہو۔ ہر مسلمان مرد و عورت پر تعلیم قرآن پاک اور تعلیم حدیث شریف فرض ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس فرض کے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

سوال علی اَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الْآلِی

میں ختم کرنے والا ہوں ہوں کو اور میرے بعد کیوں نہیں آئے گا کی گویں و تھال آئیں گے وہ بہت گندے اور مضمون ہو گئے۔ ہمارے نزدیک وہ لوگ جنہوں نے دعویٰ نبوت کیا ہے کافر ہیں۔ وہ کافر ہیں۔ وہ زیادہ بدعتی ہیں بڑے ہوتے ہیں۔ ان کا سکھنا اللہ و اللہ دوزخ ہو گا۔

محمد عرفان تبریز ملک

سوال علی پارہ علی آیت تاک الگ الگ

پارہ علی آیت تاک الگ الگ کے لئے اللہ تعالیٰ ناپاک کو پاک سے اور کرے ناپاک کو پاک کو ایک ہر ذمہ کرے پھر ان کو ایک جگہ پر پھر ان کو دھکیل دے دوزخ میں پس یہی لوگ بھائے والے ہیں

پارہ علی آیت عسلا کہ فرعون نے دیکھ کر فرعون کو فرعون سے کہ اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ عذاب ان کے سب گناہ ہو انہوں نے کئے تھے اور اگر وہ باز نہ آئیں تو جو کچھ ان کے لئے فیصلہ کھیلے لوگوں کی راہ۔ آیت عسلا۔ سو فیصلہ کرو ان کو یہاں تک کہ نہ رہے فساد اور حکومت ہو جائے سب پر اللہ تعالیٰ کی اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ تعالیٰ ان کے کاموں کو دیکھتے ہیں۔ آیت عسلا اور اگر وہ باز نہ آئیں تو اللہ تعالیٰ تمہارا حاکم ہے بہترین حکامی اور بہترین مددگار۔

محمد عارف ملک

سوال ع۔ جب سے ہم مدرسہ قاسم الدولہ میں بیٹھے ہیں ہم کو دین اور دنیا کی باتوں کا علم ہو گیا ہے۔ اور ہم کئی کئی بار سب سے بہت کچھ سیکھ کر اپنے گھر کی طرف آگئے ہیں اور ہم سے بہت سے دوستوں نے کہا کہ ان پر کئی باتیں شروع کر دیا ہے۔ اس مدرسہ کی وجہ سے ہم کو اور کئی بہت سا فائدہ ہوا ہے کہ ہم نماز باقاعدہ پڑھتے ہیں اور بازاہدوں میں آدھان گزرتا نہیں پھرتے اور ہری باتوں سے بھی پرہیز کرتے ہیں۔ یہ سارا سبق ہمیں ہمارے استاد صاحب کی ہدایت اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم کی وجہ سے حاصل ہوا ہے۔ انہوں نے ہم کو انسان بنایا ہے۔

سوال ع۔ بارہ ع۔ آیت ۲۷ اے ایمان والو! غیانت نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ کی۔ اور رسول اللہ ص کی اہدایت نہ کرو آپس کی باتوں میں اور تم جانتے ہو۔

کاظم حسن

سوال ع۔ بارہ ع۔ آیت ۲۷ اور جنگ کرو۔ کافروں سے یہاں تک کہ نہ سے فتنہ اور ہو جائے سب حکم اللہ تبارک و تعالیٰ کا پھر اگر وہ باز نہ آئیں تو اللہ تبارک و تعالیٰ دیکھتا ہے ان کے کاموں کو۔ آیت ۲۷ اور یاد کرو جب تم غصوبے سے مخلوب تھے میں نے تم کو فتح کیا اور جب تم کو شکست دی تو میں نے تم کو فتح کیا۔ اور وقت دی اپنی مدد سے اور روڑی دی تم کو سختی تاکہ تم شکست کرو۔

سوال ع۔

اندول شوالہ میں واقع ہے جب میں یہاں نہیں پہنچتا تھا تو مجھے کچھ ضرورت تھی کہ قرآن مجید کیا ہے اور حدیث شریف سے کیا مراد ہے۔ ہمارے مولوی صاحب بڑے اچھے آدمی ہیں کیونکہ انہی کی وجہ سے ہمیں قرآن مجید اور حدیث شریف کی قیمت کا اندازہ ہوا۔ اب ماشاء اللہ میں دین سے خود کو بہت واقف ہو گیا ہوں مجھے پتہ چل گیا ہے کہ ہم کام کرنے والے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ مجھے یہاں آتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد افضل

سوال ع۔ بارہ ع۔ آیت ۲۷۔ اے ایمان والو! تم کو اللہ تبارک و تعالیٰ کا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب بھی تم کو دیکھا اس کام کی طرف میں تمہاری زندگی ہے اور جان لو اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں دیتے ہیں آدمی سے اس کے دل کو اور یہ کہ تم کسی کی بات اس کا اٹھا ہونا ہے۔

بارہ ع۔ آیت ۲۷ اور کہتے رہا اس عذاب سے جو نہیں پڑے گا تم میں سے نہ صرف ظالموں بلکہ وہاں جو اللہ تبارک و تعالیٰ کا عذاب نہ پڑے گا

محمد رفیع

سوال ع۔ بارہ ع۔ آیت ۲۷۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ تبارک و تعالیٰ سے ڈرتے رہو تو تمہارے حق میں فیصلہ کر دے گا اور سب پر اس دور کردہ سے کاغذ سے اور کچھ دیکھا تم کو اور اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں فضل والا ہے۔

بارہ ع۔ آیت ۲۷ جب کا فر لوگ آپ پر فحش کرتے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل کر دیں یا آپ کو لوٹیں بدکرداروں اور وہ قید کرتے تھے اور اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں نابھ کر تے تھے۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ بہت تعزیریں کرتے والے ہیں

رب نواز

سوال ع۔ بارہ ع۔ آیت ۲۷۔ اے پھر اگر تمہارا دین آپ کو تو آپ کہہ دیں کہ تمہارے رب کی رحمت میں بہت وسعت ہے اور نہیں ٹھیک عذاب گناہ گار لوگوں سے۔

بارہ ع۔ آیت ۲۷ اور یہ کتاب نازل کی کہ تم نہ کرکرت والے ہو خود تاجدار کی کردار اور اللہ تبارک و تعالیٰ سے نالاہدہ کرے۔

خالد محمود

سوال ع۔ بارہ ع۔ آیت ۲۷۔ پھر اگر تمہاری باتیں آپ کو تو کہہ دیجئے کہ تمہارے رب کی رحمت میں بہت وسعت ہے اور نہیں ٹھیک اس کا عذاب گناہ گار لوگوں سے۔

سوال ع۔ تعلیم قرآن پاک اور حدیث شریف پڑھنے سے بہت فائدہ ہے۔ آج کل کے لوگوں نے تو دین کو چھوڑ دیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ قرآن پاک اور حدیث شریف کیا چیز ہے اس تعلیم کی وجہ سے جنت ملے گی۔ اور ہمیں پڑھنے ان کو روزگار ملے گی قرآن پاک میں آتا ہے کہ جنت والے لوگ روزنیوں سے روپے جنت روزنیوں کیوں آتے کہ وہ جب دین کے کریم نماز نہیں پڑھتے تھے۔

منور علی

سوال ع۔ قرآن مجید اللہ تبارک و تعالیٰ کی ایک کتب کتاب ہے۔ اگر ہم اس کو پڑھیں تو سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔ قرآن مجید پڑھنے سے دل صاف ہو جاتا ہے جب میں یہاں قرآن مجید پڑھنے آیا کرتا تھا میرے کام کرنا تھا۔

لوگوں کو گناہیں نکالتا تھا اور اپنے ہمسایوں کو تنگ کرتا تھا لیکن جب سے قرآن مجید پڑھا اور مطلب پڑھنا شروع کیا اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان میں راہیں کھلی دیں اور اب دیکھتے قرآن مجید کی برکت کی زیادہ ہے قرآن مجید پڑھنے سے انسان اچھے اخلاق کیلئے بن جاتا ہے اگر ہم اس کو پڑھیں تو اس کا دل نرم ہو جائے گا کہ فرشتے تو اسان ہو جائے مسلمان پڑھنے کو بہت توجہ دیتے ہیں اگر ہم پڑھیں تو شکی ہو جائے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید اور اس کی معادوں حدیث شریف کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد نجم

سوال ع۔ ہم نے دین کی باتیں قرآن مجید میں پڑھی ہیں اور ان سے بہت فائدہ ہوا ہے یہ پڑھ کر ہم کو پتہ چلتا ہے کہ شجارت کیسے کرنی ہے قرآن مجید کے ساتھ ہی حدیث شریف پڑھنی بھی ضروری ہے اس قرآن مجید سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کے متعلق پتہ چلتا ہے۔ جب بھی کوئی اس کی باتیں دھیان سے سنتا ہے اس کا دل صاف ہو جاتا ہے۔ اس کو پڑھنے سے پہلے دن کا کچھ طرح پاک کر لینا چاہیے۔ اور چاہیے کہ اس کو وضو سے پڑھیں جس کا وضو نہ ہو یا بدن پاک نہ ہو اسے قرآن مجید اور حدیث شریف کو پڑھنا نہیں لگنا چاہیے۔ جب یہ کتاب نازل ہوئی تو جنہوں نے اس کتاب کو اچھا سمجھا وہ ایمان لے آئے اور مسلمان کہلائے اور جنہوں نے نہ مانا وہ کافر ہوئے خدا تعالیٰ ہمارا حامی ایمان برکریے

فاز ملک

سوال ع۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی بھی کتاب ہے یہ بہت اچھی چیز ہے کہ لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کمی اور کی ہوئی باتیں کہی ہوئی ہیں۔

اعظم علی

سوال ع۔ قرآن مجید ہر ایک آدمی کو سیکھنا چاہیے۔ جو اسے پڑھے گا وہ ہمیشہ برکت میں رہے گا۔ یہ کتاب امتیاز دہی ہے کہ ہمیں پڑھ سکتا ہے۔ اور ایمان دہی کر سکتا ہے۔ جو آدمی قرآن مجید نہ پڑھے اور حدیث پڑھی ایمان نہ لائے تو اسے قیامت کے دن جنت عذاب ہو گا۔ جو قرآن مجید کو پڑھے ایمان لائے اور اس پر عمل کرے تو

ایڈیٹر
عبد المان
جوهان

شہر چنڈ
سالانہ گیارہ روپے ششماہی چھ روپے
سہ ماہی تین روپے

منظور شدہ
حکیم جیل مغربی پاکستان

رجسٹرڈ ایڈل
نمبر ۶۰۴

منظور شدہ حکم تعلیم (۱) لاہور دین بک پبلیشرز پرائیویٹ لمیٹڈ نمبر ۱۶/۵ ۱۶۳۳ مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۵۷ء (۲) پشاور دین بک پبلیشرز پرائیویٹ نمبر ۱۶/۸۸ مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۵۷ء

مکتوب لندن

اسلام ہے آج دنیا میں کوئی مذہب ایسا نہیں ہے
اسلام کا ہم بلا ہم دنیا میں لاکھوں کروڑوں قانون
تبدیل ہوئے مگر اللہ تعالیٰ سے نیکو باقی اسلام حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نافذ کردہ قانون جو وہ سن
سے رد و بدل کے بغیر نافذ ہے۔ اگر دنیا کا کوئی جہلا
چمکا غیر مسلم اور مسیحیوں کا مارا ہوا انسان سکون
نہیں چاہتا ہے تو یہی ہے دل سے اللہ تعالیٰ کی ہمت
کا نظارہ دیکھیں اور یہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش
پر چل کر دین و دنیا کی زندگی میں آرام سے گزارے
عیسائی مذہب کے لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا بنا لیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ
ان تمام باتوں سے پاک ہے کہ وہ کسی کو اپنا
بیٹا بنائے۔ یا کسی کا باپ بنے عیسیٰ علیہ السلام کی
مثال حضرت آدم علیہ السلام کی سی ہے آدم علیہ
السلام بنیرواں باپ کے پیدا ہوئے۔ حضرت عیسیٰ
علیہ السلام بلا باپ کے پیدا ہوئے ہیں اپنے دونوں
کینٹوک عیسیٰ باری سے عرض کروں گی کہ آپ
خبر کریں تو معلوم ہوگا کہ م
ستاروں سے کہیں اسی ہیں۔
سچے دل سے اسلام کی روشنی حاصل کر رہے
پتہ لگ سکتا ہے کہ دنیا میں اسلام کیا ہے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نئے فقط غیاثیم
از انگلستان

ترجمہ از انگلستان
ہیں ایک روز کینٹوک عیسیٰ باری کی مٹی جو پڑی
سے میں اپنا سابقہ مذہب چھوڑ کر اسلام قبول کر چکی
ہوں۔ آئندہ میرا اسلامی نام خیر ہوگا۔ اور میں سچے دل
سے وعدہ کرتی ہوں کہ اپنی تمام زندگی اللہ تعالیٰ اور
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق گزروں
گی۔ جو حکم مسلمانوں کے پاس اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت بھیجے ہیں میں
ان پر عمل کروں گی۔ اسلام قبول کرنے کے بعد ایک
پاکستان آئے۔ ایسے خان صاحب سے شادی کر چکی
ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے مجھے
اندھیرے غار سے نکال کر اسلام کی سچی روشنی دکھائی
اور میرے گھر کو اپنے محبوب ملی والے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کی امت کا ایک فرد بنایا۔ پھر مجھے ایسا عقائد
دیا ہیں مجھے اسلام کی بیشمار روشنی دکھائی باب
میں غلام الدین کے پڑھنے والوں کی خدمت میں عرض
کرتی ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں کہ
مجھے اسلام کی سچی محبت عطا فرمائے اور نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق چلنے کی
توفیق عطا فرمائے
میں اپنے دوسرے روزین کینٹوک بھائیوں سے
یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ اے مجھے ہونے والے شافو اسٹیٹ
واستہ پر آ جاؤ دنیا میں اگر کوئی سچا مذہب ہے تو وہ

بقیہ صفحہ ۲۳
وہ جنت میں جلا رہا ہے گا اور اگر کسی نے
صرف حدیث شریف کا انکار کیا تو وہ سیاح
جہنم میں داخل کیا جائیگا۔ اس لئے میں قرآن
پاک اور حدیث شریف پڑھنی چاہیے۔

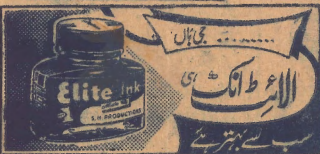
محمد اشراف

سوال علی بارہ عہد آیت مکتا۔ اور
نہاری اولاد اور تیار مال لغتہ میں ڈالنے لگے
ہیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے پاس بڑا اجر
ہے۔

بارہ عہد آیت مکتا۔ اے ایمان والو! اور
اگر ڈر و اللہ تبارک و تعالیٰ سے تو کمر دلیگا
نہا سے حق میں فیصلہ اور نہ تیار تمام ہوائیوں
کو دور کر دیگا اور نہ تیار سے گناہ معاف کر
دیگا اور اللہ تبارک و تعالیٰ بخشنے والا مہربان
ہے۔



پرچہ بروقت نہ پہنچنے کی
اطلاع فوراً دیں۔ خریداری
نمبر ضرور لکھیں



خوشامدگاری قرآن مجید ترجمہ
ترجمہ از شیخ الحدیث مولانا محمود الحسن
تفسیر از شیخ الاسلام علامہ شبیر عثمانی
ساز ۱۳۳۲ھ ۱۳۳۷ھ
ادیر روپے پورے کرنے غرضت